بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ولا تتبعوا خطوات الشياطين إنه لكم عدو مبين﴾

شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، کیوں کہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

جہنم کے سوداگر

۱۔دجالی تنظیم الومیناٹی کے انڈر میڈیا کی حقیقت ۲۔میڈیا ایک عظیم فتنہ
۳۔دجال ایک عظیم فتنہ ۴۔دجال کے فتنے سے بچنے کی تدابیر
۵۔خلاصۂ بحث

ترتیب : قاری محمد عباس خان

پیشکش: مجموعہ اللؤلؤ والمرجان

دجالی تنظیم الومیناٹی کے انڈر میڈیا کی حقیقت

میڈیا چاہے الیکٹرانک ہو یا سوشل ،الومیناٹی نامی ملعون تنظیم کا اکثر جگہ پر ہولڈ ہے، جو ایک آنکھ والے کانے دجال،کو لانے کی راہ ہموار کر رہے ہیں اسی وجہ سے مختلف مقامات پر ایک آنکھ کا سنبل بنایا جاتا ہے۔

میڈیا میں مختلف دجالی چیزوں کی وضاحت

میوزک: میوزک شیطان کا اہم ترین ہتھیار ہے، الومیناٹی اسے ہالی وڈ، بالی وڈ اور تمام وڈز میں استعمال کرواتی ہے، میوزک انڈسٹری کے مشہور ترین ملعون پاپ سنگرز جو شیطان کے پجاری ہیں اور اپنے گانوں میں بیک ٹریکینگ کے ذریعے لوگوں کو شیطان ملعون کی پرستش کی دعوت دیتے ہیں،ان ملعون جہنمی گلوکاروں میں یہ شامل ہیں۔

Britney Spears(3)Rihana(2)Justin Bieber(1)

Lady Gaga(6)Katty Perry (5) Madoona(4)

Led Zeppelin(9) Nicki Minaj(8) Jay Z(7)

وغیرہ انہیں جیسے دیگر پاپ سنگر ہیں جو میوزک کے ذریعے شیطان کی پرستش کی دعوت دیتے ہیں اور ایک آنکھ کا سنبل بھی بناتے ہیں اور یہ ثبوت تب ملے جب ان کی البمز کو بیک ٹریکنگ پر چلایا گیا اور ان کی مشکوک تصاویر کو جانچا گیا جس میں وہ ایک آنکھ یعنی دجالی آنکھ کو پروموٹ کر رہے تھے، میوزک کو سننا حرام ہے اسلام میں،اور ان شیطانی سنگرز کو سننے سے اکثر لوگ جان بوجھ کر یا نا سمجھی میں شیطان ملعون کی پیروی کر رہے ہیں۔

الومیناٹی اور فری میسن:

ٹی وی اور فلمز کے ذریعے الومیناٹی اور فری میسن،فلمز دیکھنے والوں کو دجال سے متعارف کروا رہے ہیں،ان شیطانی تنظیموں کے کنٹرول میں ہالی وڈ ہے، جی ہاں ہالی وڈ کی اونر الومیناٹی سے تعلق رکھتی ہے،جن کا مقصد فلموں کے ذریعے ذہن سازی کرنا ہے اور ایک

آنکھ والے کو متعارف کروانا ہے بےحیائی کو فروغ دینا ان کے اولین مقاصد ہیں۔

ریڈ یارڈ کپلنگ ایک شیطانی مصنف ہے اس کی کتاب "The Jungle Book" پر ہالی وڈ کی فلم بنائی گئی، جس میں شان کونرے، مائکل کین اور سعید جعفری جیسے میسونک شیطانی اداکاروں نے نمایاں کردار ادا کیا، یہ کتاب دو سپاہیوں کی کہانی ہے جو انڈیا کے قریب ایک ملک میں جاتے ہیں، ملک کا نام کافرستان ہے پہنچتے ہی وہاں کے لوگ جنہیں کافر کہا جاتا ہے انہیں گرفتار کر لیتے ہیں، جب انہیں قتل کیا جانے لگتا ہے تو ان میں سے ایک سپاہی کی گردن کے گرد ہار ڈالتا ہے جس پر میسونک ایک آنکھ کا سنبل کھدا ہوتا ہے، کافر اس کو خدا سمجھنے لگتے ہیں اور بعد میں سپاہی بھی خود کو خدا سمجھنے لگتا ہے، قیدی سپاہی کو خدا کے درجے تک پہنچانے کا کیا مطلب ہے، یہ دجال کے خروج کی ریہرسل ہے، گلوبل لیڈر کون ہے،؟ مسلمانوں کے نظریے کے مطابق دجال ہے۔

حدیث میں آتا ہے: کافروں میں سے ایک شخص اُٹھے گا، جو اپنی ایک آنکھ سے پہچانا جائے گا، وہ دنیا کا لیڈر ہونے اور بعد میں خدائی کا دعوٰی کا اعلان کرے گا۔

اسی طرح ہیری پورٹر نامی فلمز بھی دجالی فلمز ہیں: جس میں جادو کے ذریعے مائنڈ کنٹرول کرنے کی ترغیب ہے، کیونکہ الومیناٹی کا سارا زور کبالہ نامی جادو پر ہے۔

اسی طرح مشہور فلمز میں دجالیات کو فروغ دیا جاتا ہے: مثلاً، میٹرکس نامی فلم، اور اسی طرح کی دیگر فلمز، اور اداکار بھی ان کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرتے ہیں جن میں جانی ڈپ وغیرہ، الومیناٹی اور فری میسن کھربوں ڈالر میڈیا پر لوگوں کی ذہن سازی کرنے کے لیے خرچ کر رہے ہیں، تا کہ وہ دجال ملعون سے عادی ہوسکیں اور جب وہ کذاب خروج کرے تو اس کی کھٹ پُتلیاں بن جائیں، اس کی بہت سی مثالیں ہیں جو تمام بیان کرنا ممکن نہیں لیکن چند شواہد پیش کرنا لازم ہے، فی الوقت ہم ابھی ایک دجالی گیم کا جائزہ لیں گے، اور آنے والے صفحات میں فلمز، اور دیگر گیمز اور کارٹونز کو مدنظر رکھیں گے کچھ ابھی بیان کریں گے اور کچھ آنے والے صفحات میں ان شاء اللہ، کہ کس طرح ان چیزوں سے دجال ملعون کو ظاہر کیا جا رہا ہے، (Dark Messiah of Might And Magic) سب سے پہلے ہم ایک گیم جو 2006

میں ریلیز ہوئی اس کا تذکرہ کریں گے،اس کا نام ہے: کالے جادو اور طاقت والا مسیحا۔
جیسا کہ اس گیم کے نام سے ہی؛اندازہ ہورہا ہے کہ یہ شیطانی گیم ہے،اس گیم کے انٹرو میں ایک شخص کو دکھایا گیا ہے جس کی ایک آنکھ ہے،اور انگور کے دانے کی طرح کانی آنکھ باہر کو ابھری ہوئی ہے،،جیسا کہ آپ کو پتہ ہے دجال ایک آنکھ سے کانا ہوگا اور اس کی کانی آنکھ انگور کے دانے کی طرح باہر کو ابھری ہوگی اسی طرح کا اس شخص کو اس گیم میں دیکھایا گیا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ یہ دجال ملعون کی راہ ہموار کرنے کے لیے ایک ذہن سازی ہے۔ہالی وڈ کی ایک فلم جس میں دجال کو ایک انوکھے روپ میں دیکھایا گیا، اس فلم کا نام ہے "Valhala Rising"
اس فلم میں دیکھایا گیا کہ ایک شخص جو ایک آنکھ سے کانا ہے اور زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے،اور قید ہے پھر وہ اپنے انتقام پر اتر آتا ہے اور زنجیروں سے آزادی حاصل کر کے ہر اس شخص کو مار دیتا ہے جو اسے قید میں رکھے ہوئے تھے اور یہ اس فلم کا ہیرو دکھایا گیا ہے اور اس کے ساتھ ایک نوجوان ہوتا ہے جب اس سے کوئی پوچھتا ہے کہ یہ مشکوک انسان کون ہے تو وہ نوجوان کہتا ہے کہ یہ (ایک آنکھ والا ہے) اس شیطانی فلم سے یہ ثابت ہوا کہ الومیناٹی بھی اس بات پر قائل ہے اور اسے معلوم ہے کہ دجال قید ہے اور جلد نکلے گا،اسی طرح کی ایک اور فلم "Hell Boy" جس کا معنی ہے جہنمی لڑکا اسے بھی ایک جزیرے میں دیکھایا گیا ہے قید زنجیروں میں،جیسا کہ آپ جانتے ہوں گے کہ اسلام میں یہ بات ثابت ہے کہ دجال جزیرے میں جکڑا ہوا ہے،اور اس کی دلیل صحیح مسلم کی وہ مشہور روایت ہے فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی،مفہوم کہ تمیم داری رضی اللہ عنہ نے دجال کو ایک جزیرے میں قید دیکھا اور اس سے بات چیت بھی کی اور اس نے قید سے نکل کر آنے کا بھی بتایا،1993 میں ایک شیطانی کارٹون ریلیز ہوئے،جس کا نام ہے، ''The Thief and the Cobbler'' ان کارٹونز میں ایک جادوگر کو دیکھایا گیا ہے جو ایک جگہ جاتا ہے جہاں اس کی ملاقات ایک آنکھ والے (دجال) سے ہوتی ہے،وہ اسے کہتا ہے " کہ یہ کس کی جرات ہے کہ وہ ایک آنکھ والے کا سامنا کرے اسے کے بعد وہ جادوگر ڈر کے مارے مسخرہ پن

کرتے ہوئے اس کے آگے جھک جاتا ہے، اورانہی کارٹونز میں یہ بھی دیکھایا جاتا ہے کہ ایک آنکھ والے پوری بستی کی بستی تہس نہس کر دیتے ہیں اورانسان، حیوان سب مر جاتے ہیں،.. ان کارٹونز سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دجالی کذاب جنگ وجدل کے ذریعے اپنے مشن کو پھیلانا چاہتے ہیں، اوراس بات کا ثبوت شیطانی گلوکار "Justin Bieber" کا ایک گانا ہے جب اسے بیک ٹریک پر چلایا گیا تو اس میں واضح طور پر یہ عبارت سنی گئی کہ اس میں جنگ وجدل، قتل وغارت کی طرف اشارہ تھا، اور یہ آج ہورہا ہے امریکہ کو الومیناٹی اور فری میسن چلا رہے ہیں، تمام امریکی صدر فری میسن کی مرضی سے آتے ہیں، امریکہ نے پہلے افغانستان پرحملہ کیا، پھر عراق پر، اوراب شام پر بمباری کررہا ہے جس میں اس نے لاکھوں مسلمانوں کو قتل کیا، اور یہ سب اس لیے کہ اس کا دجالی ورلڈ آرڈر پروموٹ ہو۔

دنیا بھر میں مشہورترین کارٹون سیریز:

"The Simpson" جو پوری دنیا میں متنازعہ بھی ہے ان کارٹونز میں کھلم کھلا دجال اور فری میسن کو پروموٹ کیا جاتا ہے اسی کارٹون نے آج سالوں پہلے امریکہ کے شیطان صدر "ڈانلڈ ٹرمپ" کی آنے کی پیشگوئی کی تھی، گویا ڈانلڈ ٹرمپ کو دجالی سالوں سے تیار کررہے تھے صدر بنوانے کے لیے، اسی دجالی کارٹون سیریز کی 1995ا میں ریلیز ہونے والی سیریز season 6 میں سیمپسن کو دیکھایا گیا کہ وہ فری میسن کی اس جگہ جاتا ہے جہاں یہ سب جمع ہوتے ہیں اور وہاں پر ہر جگہ ایک آنکھ کا نشان ہوتا ہے جب سیمپسن اچانک سے زنجیروں میں قید ہوجاتا ہے تو فری میسن کے اہلکار اسے دجال سمجھ کر اس کے آگے نعوذ باللہ سجدے شروع کر دیتے ہیں، جو اس بات کی دلیل ہے کہ دجال زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے جیسا کہ احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔

آیئے اب ہم مائکل جیکسن کے ایک البم "Dangerous" کا تذکرہ کرتے ہیں، یعنی خطرناک اس البم کے کور پر بدنام زمانہ فری میسونک کی علامتی ایک آنکھ بنی ہوئی ہے، اس کے ساتھ ایک جھیل کی تصویر ہے، جس میں جلتے ہوئے شعلے ہیں، ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جو بھی اس پانی میں داخل ہوگا دراصل آگ میں کود ے گا۔

شیطان آگ سے بنا ہے،اور یہ جھیل خطرناک شیطانی مرکز''برمودا تکون'' کی طرف اشارہ ہے، کور پر ایک آدمی''ایرسٹل کروے'' کی تصویر ہے، جو ایک بدنام زمانہ فری میسن تھا، یہ وہ بد بخت شخص ہے جس نے شیطان کا پجاری بن کر ایک کتاب لکھی:The New Law Of Man

شیطان کے چیلوں کے سامنے سب سے بڑی رکاوٹ قرآنی آوازیں اور قرآنی دستور خلافت ہے کیونکہ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو مکمل ضابطہ حیات ہے اور اس کے ماننے والے اہل ایمان اللہ پر اپنی جانیں تک نچھاور کرنے سے دریغ نہیں کرتے،اس لیے اس کے مقابلے میں وہ ہر صورت میں شیطانی آوازوں (گانوں)اور شیطانی نظاموں (جمہوریت)وغیرہ کو غالب کرنا چاہتے ہیں،لیکن اللہ اپنے دین کو غالب کر کے چھوڑیں گے چاہے شیطان اور اس کے چیلوں کو کتنا برا ہی کیوں نہ لگے۔

WWE (World Wrestling Entertainment) آپ اور آپ کے بچوں میں سے اکثر اس نام سے واقف ہوں گے،لیکن آپ سوچتے ہوں گے کہ ریسلنگ کا الومیناٹی سے کیا تعلق؟ تو دل تھام کے سنیں کہ wwe شیطانی ادارہ ہے،جس کا مقصد بے حیائی کو فروغ دینا اور الومیناٹی اور فری میسن کے ایجنڈے کو آگے بڑھانا ہے،اور یہ کام ریسلرز کرتے ہیں wwe کا اونر "vincemicman" ملعون کو ایک تصویر میں واضح دیکھا جا سکتا ہے کہ اس نے اپنے سر پر شیطان کے سینگوں کا نشان بنایا ہوا ہے اور ایک ریسلر "John Cena" ملعون الومیناٹی کا سائن 666 بنا رہا ہے ایک تصویر میں 666 والی شرٹ پہنے ہوئے ہے۔

اسی طرح ایک ٹیگ ٹیم جب ریسلنگ لڑنے کے لیے آتی ہے تو انہوں نے جو شرٹ پہنی ہوتی ہے اس پر ایک آنکھ برمودا تکون میں دکھائی جاتی ہے اور اسی طرح "Undertaker" ملعون کو وہ لباس پہنایا جاتا ہے جو الومیناٹی والے پہنتے ہیں، اور اس کے پاس ایسی جادوئی طاقتیں ہوتی ہیں کہ کہ ایک جھوٹی کہانی گھڑی جاتی ہے کہ اس کے ساتھ لڑنے والا اسے مٹی میں زندہ دفن کر دیتا ہے لیکن کچھ دیر بعد مٹی سے اس کا ہاتھ نکل آتا ہے اور مرا ہوا آدمی جادو کے ذریعے دوبارہ جی اٹھتا ہے "نعوذ باللہ" یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ undertaker ایک شیطانی کردار ہے جس کے ذریعے کروڑوں لوگوں کی ذہن

سازی کی جارہی ہے۔

اسی طرح "brock Laser" نامی ایک شیطان ریسلر بھی ہے جس کو ریسلنگ میں "beast" کہا جاتا ہے، اس ملعون کی شرٹ پر الومیناٹی شیطان بیفومٹ کی تصویر واضح ہوتی ہے، جو اس بات کو واضح کرتی ہے کہ اس میں جو طاقت ہے وہ اس ملعون بیفومٹ کی وجہ سے ہے، نعوذ باللہ اور یہی نہیں بلکہ ریسلنگ میں ایسی بے حیاء نیم برہنہ عورتوں کو دیکھایا جاتا ہے، جو لڑنے کے بجائے بے حیائی پھیلانے ریسلنگ کے نام پر آتی ہیں اور اکثر اوقات تو ایک مرد ریسلر اور عورت ریسلر سرعام ریسلنگ رنگ میں زنا کرتے ہیں جبکہ کروڑوں لوگ دیکھ رہے ہوتے ہیں، استغفر اللہ واتوب علیہ

لہذا ان ریسلنگز کو دیکھنا انہیں پروموٹ کرنا حرام ہے، ہالی وڈ، بالی وڈ، لالی وڈ کی فلمیں دیکھنا حرام ہے، انگلش، اردو، ہندی گانے سننا مطلق حرام ہیں اور جو ان تحریروں کو پڑھنے کے بعد بھی اپنی روایت کو درست نہیں کرتا تو گویا وہ الومیناٹی اور فری میسن کے شیاطین کی پیروی میں مصروف ہے، اللہ تعالی شیطان اور اس کے لشکر سے سب مسلمانوں کی حفاظت فرمائے!

الومیناٹی کے متعلق شیخ عبداللہ فیصل کی رائے:

"جب بھی کوئی بندہ شیطانی تنظیموں سے منسلک ہو جائے تو وہ ختم ہو جاتا ہے (وہ اپنے آپ کو شیطان پر بیچ دیتا ہے) الومیناٹی، فری میسن کو کنٹرول کرتی ہے، اس بات کا وہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کون صدر بنے گا اور یہ میڈیا پر راج کرتے ہیں، یہ الومیناٹی والے بینکاری نظام کو کنٹرول کرتے ہیں، (Rothchilds Family Bank) وغیرہ جن میں آئی - ایم - ایف اور (World Bank) وغیرہ شامل ہیں، یہ سب الومیناٹی کے کنڑول میں ہیں) وہ اس کا بھی فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ کے روپے کی کتنی وقعت ہے۔

اگر کوئی چیز الومیناٹی کو روک سکتی ہے تو وہ خلافت کا نظام ہے: الومیناٹی کو سب سے زیادہ خطرہ اسلام سے ہے، دیکھیں کہ کس قدر یہ اسلام کے خلاف میڈیا میں بولتے ہیں، یہ الومیناٹی والے جھوٹے مذاہب کو اہمیت نہیں دیتے جیسے (بدازم، اور سکھ ازم وغیرہ کو کیونکہ وہ

جانتے ہیں کہ ان باطل مذاہب سے انہیں کوئی خطرہ نہیں انہیں خطرہ ہے تو صرف اسلام جیسے سچے دین سے ہے) یہ مجاہدین کو خوارج اور دہشت گرد کہتے ہیں، اور یہ بھی سمجھ لیں کہ آپ پر حرام ہے کہ آپ ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھیں جو مجاہدین کو خوارج اور دہشت گرد کہے، آپ بھی شیطان کے لشکر میں سے ہوں گے اگر آپ مجاہدین کو دہشت گرد کہیں گے تو، (کیونکہ یہ شوشہ الومیناٹی کا چھوڑا ہوا ہے)۔

ہالی وڈ وہ ملعون ادارہ ہے جس کو اسلام کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے:

ہالی وڈ کی ایک فلم ''The Dictators'' جسے ایک خبیث ملعون ڈائریکٹر "Larry Charles" نے ترتیب دیا، اس ملعون فلم میں داڑھی کا مذاق اڑایا گیا، خلیفہ اور خلافت کا مذاق اڑایا گیا اور اس فلم میں مسلمانوں کو نعوذ باللہ عیاش دکھایا گیا اور ایسی تصویر مسلمانوں اور اسلام کی پیش کی گئی جو بالکل بھی اسلام اور مسلمانوں کے شایان شان نہیں، حالانکہ حقیقت میں تو مغربی کافروں کی زندگی بدترین ہے ان کے ہاں بے حیائی اور 1 سال کی بچیاں عیاشی عام کی وجہ سے امریکہ اور یورپ میں حاملہ ہو رہی ہیں، لیکن اس ملعون لیری چارلس نے الٹی تصویر دکھائی اور خلافت کے خلاف اور جمہوریت کے حق میں یہ فلم بنائی جو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ الومیناٹی کو سب سے زیادہ خطرہ خلافت سے ہے، لیکن جتنا یہ حق کو دبانے کی کوشش کریں گے اتنا حق ابھرے گا۔

موصل میں ۲۰۱۴ء کے بعد جب سونے کا سکہ جاری ہوا اور خلافت کا اعلان ہوا تو امریکہ سمیت پوری دنیا کی اکثریت الومیناٹی کے جھنڈے تلے خلافت کو ختم کرنے کے لیے دوڑے انہوں نے کھنڈرات تو بنا دیے لیکن فتح آج تک نہ کر سکے۔

"The Dictators" نامی فلم میں داڑھی والے تمام مسلمان مردوں کو دہشت گرد دکھایا گیا اور داڑھی کو سر عام جلایا بھی گیا اور اس فلم میں جو ملعون مرکزی کردار ادا کر رہا ہے اسے ایسا دکھایا گیا ہے کہ اس کی بڑی داڑھی ہے مونچھیں صاف ہیں اور ساتھ میں اس کے ساتھ نیم برہنہ عورتیں ہیں جو اس کی فوج ہے (نعوذ باللہ) اب بھی اگر کوئی ہالی وڈ کی فلمیں دیکھنا نا چھوڑے تو اللہ کی قسم اس کا خسارہ ہے، یہ ہالی وڈ اسلام، شعائر اسلام کا مذاق اڑا رہا ہے داڑھی اور داڑھی

والوں کا مذاق اڑا رہا ہے اور اگر پھر بھی کوئی خود کو مسلمان کہلانے والا ہالی وڈ کی فلمیں دیکھنا نہ بند کرے تو گویا وہ بھی الومیناٹی کے مائنڈ کنٹرول لسٹ میں شامل ہو چکا ہے۔

بالی وڈ جیسے شیطانی ادارے کا تو آپ نے نام سنا ہی ہوگا؟

جس نے انڈیا اور پاکستان میں کروڑوں لوگوں کو برائی اور بے حیائی کی دلدل میں دھکیل دیا اور بالی وڈ کی فلمیں دیکھنے کی وجہ سے پتہ نہیں کتنے لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، آیئے ہم جانتے ہیں کہ یہ بالی وڈ کے شیاطین اداکار کس کے لیے کام کر رہے ہیں۔

"Saif Ali Khan" یہ وہ ملعون ہے کہ جس نے اپنی ذات کو کھلم کھلا بیچ دیا ہے شیطان پر اور دنیاوی ترقی کی خاطر اس نے شیطانی تنظیم سیکرٹ سوسائٹی الومیناٹی کے نام کی پروڈکشن بھی تیار کر لی ہے اور جب اس سے سوال پوچھا گیا کہ تم نے ایسا کیوں کیا تو اس کا کہنا تھا کہ اسے سیکرٹ سوسائٹی میں دلچسپی ہے، یہ بات اس نے کھلم کھلا ایک اینکر کے سوال کے جواب میں کہی۔

"Salman Khan" یہ وہ ملعون ہے کہ جس نے ترقی کے لیے سیکرٹ سوسائٹی الومیناٹی پر خود کو بیچ دیا، اس کا ایک ریالٹی شو ہے "Big Boss" اس کے season 7 میں اس کو واضح طور پر ایک آنکھ کے آگے کھڑا ہوا دکھایا گیا ہے، اور اسی شیطانی شو کے season 4 کے انٹرویو کی ایک تصویر میں سلمان خان کے بازو پر الومیناٹی والی ایک آنکھ کھدی ہے pyramid میں جو اس بات کی نشانی ہے کہ یہ شو اور خود سلمان خان الومیناٹی کے مائنڈ کنٹرول سوسائٹی میں شامل ہیں۔

"Shahrukh khan" یہ وہ ملعون ہے کہ کھلم کھلا الومیناٹی کا پرچار کرتا ہے اس کی ایک فلم "Don 2", جس میں اسے ایک آنکھ کے سنبل میں واضح دیکھا جا سکتا ہے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ یہ الومیناٹی کے پیرول پر ہے۔

"Aishwarya Ray" یہ ملعونہ بھی بالی وڈ کی ایک مشہور اداکارہ ہے اس کی ایک تصویر ہے جس میں اس نے اپنی ایک آنکھ کو چھپا کر صرف ایک آنکھ واضح کی ہوئی ہے جو کہ الومیناٹی کا سنبل ہے یہ کوئی حسن اتفاق بھی نہیں کیونکہ اسی طرح پوری دنیا کے شیاطین الومیناٹی کی خوشنودی میں ایک آنکھ کو چھپاتے اور ایک کو ظاہر کرتے ہیں، اسی طرح جان

ابراہام، اکشے کمار، اور دیگر بالی وڈ کے اداکار الومیناٹی، اور فری میسن کے لیے کام کرتے ہیں۔

اب آتے ہیں پاکستان کے میڈیا کی جانب، اکثر پاکستانی الیکٹرانک میڈیا کی ڈور بھی الومیناٹی کے کنٹرول میں ہے، اس کا ایک ثبوت اس وقت سامنے آیا جب یہ خبر سامنے آئی کہ ۵۰ ملین ڈالر امریکہ نے پاکستانی میڈیا پر خرچ کیا اور امریکہ الومیناٹی اور فری میسن کے حکم کے بغیر کوئی اقدام نہیں کرتا، اس کا ایک ثبوت مشہور پاپ سنگر ملعون ''عاطف اسلم'' کا ایک ویڈیو گانا ''ہنگامی حالت'' ہے جس میں واضح طور ٹرائے اینگل اور ایک آنکھ دیکھی جا سکتی ہے، جو امریکہ کے ڈالر بل پر ہوتی ہے۔

آپ سوچتے ہوں گے کہ سنگرز اور اداکار اتنی بڑی تعداد میں کیوں ان الومیناٹی والوں کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں تو بات یہ ہے کہ یہ سنگرز اور اداکار شہرت اور پیسے کے لالچی ہوتے ہیں اور ان کو یہ بھی پتہ ہے کہ الومیناٹی اور فری میسن اس وقت دنیا کے تمام بینکوں کو اپنے قبضے میں کیے ہوئے ہیں حتیٰ کہ امریکہ کی معیشت بھی ان کے قبضے میں ہے، تو یہ لالچی لوگ اپنے آپ کو ان شیطانوں کے سپرد کر دیتے ہیں آخرت کے بجائے دنیا کو سب کچھ سمجھتے ہیں اور الومیناٹی بھی انہیں اپنے مقاصد کے لیے اس وجہ سے استعمال کرتی ہے کیونکہ یہ ملعون جانتے ہیں کہ ان گلوکاروں اور اداکاروں کے لاکھوں میں سننے والے دیکھنے والے ہیں جیسے یہ انہیں ترغیب دیں گے اسی طرح کا عمل یہ کریں گے، اللہ کی لعنت ہو الومیناٹی کے دجالوں پر اور ان کے پیروکاروں پر۔

"Assasin creed" نامی دجالی گیم جو ۲۰۰۷ء میں ریلیز ہوئی اور اب اس کے بہت سے پارٹس آ چکے ہیں، کروڑوں لوگ دنیا میں اس گیم کو کھیلتے ہیں، اس گیم کے کردار اسلام دشمن قوتوں سے لیے گئے ہیں یعنی آج سے صدیوں پہلے سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ کے دور میں مسلمانوں کی جان، کے دشمن گروہ موجود تھے جو اسماعیلی شیعہ تھے، جنھوں نے بیسیوں مسلمان شہید کیے اور سلطان صلاح الدین ایوبی کے خلاف بغاوت کی، ان کا مشغلہ ہی وقت کی اسلامی خلافت کے خلاف بغاوت اور اہل سنت عوام کا قتل عام تھا جن کا قلع قمع صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ نے کیا، الومیناٹی مائنڈ کنٹرول والے ایسی گیمیں اس لیے بناتے اور پروموٹ کرتے ہیں

تا کہ Assassin creed جیسے سفاک قاتلوں کو اچھا ظاہر کیا جائے اور ان کو ہیرو کے طور پر پیش کیا جائے اور یہ سب وہ اسلام دشمنی میں کرتے ہیں۔

وہ ملعون گیمز جن میں اسلام کی توہین کی گئی

(1)Resident Evil 4

(2)Call of Duty Modern warfare

(3)Devil May Cry

اور ان جیسی دیگر گیمز شامل ہیں۔

البرٹ آئن سٹائن: یہ وہ ملعون شخص ہےجس کو دنیا ایک مشہور سائنس دان کے نام سے جانتی ہے اور اس کی بعض ایسی ایجادات ہیں جو دوسرے سائنس دانوں سے اسے ممتاز کرتی ہیں یہ ایک یہودی گھرانے میں پیدا ہوا، تین سال تک وہ بول نہیں سکتا تھا، اس کے بارے میں مشہور تھا کہ یہ موٹے دماغ کا لڑکا ہے، اس کا بچپن میونخ، جرمنی میں گزرا، مالی پریشانی کے سبب اس کے ماں باپ اٹلی چلے گئے، اس نے سوئس یونیورسٹی میں داخلے کے لیے امتحان دیا لیکن ناکام ہوا، تمام لوگ اس بات پر متفق ہیں کہ یہ پڑھائی کے معاملے میں ایک سست دماغ انسان تھا۔

آئن سٹائن میں تبدیلیاں ۱۹۰۰ کے بعد آنا شروع ہوئیں، اچانک سے اس نے ایسی تھیوریز پیش کیں جن میں سے سب سے پہلی روشنی کی velocity کے بارے میں تھی، اس کی سب سے مشہور تھیوری E=mc2 تھی، جس میں اس نے انرجی اور ماس میں تبدیل ہونے کو ممکن بتایا۔

سوئٹزرلینڈ میں ہی یہ ملعون دجال کے ساتھ رابطے میں تھا، مشہور ہے کہ اس میں کچھ ایسی خاص بات تھی کہ جس سے شیطان اس سے خوش ہوا اور اس سے اتنی بڑی تھیوریز متعارف کروائیں، اور ایسی خاص بات آئن سٹائن ملعون میں یہ تھی کہ یہ مسلمانوں کو لادینیت کی طرف دعوت دیتا تھا یعنی لوگوں کو دہریہ بننے کی دعوت دیتا تھا، یہ بے حیا ہونے کے ساتھ، ساتھ ہر اس برے کام کا خواہش مند تھا، جو ابلیس ملعون کو خوش کرنے کے لیے کافی تھا۔

یہی وہ ملعون آئن سٹائن تھا جو فلسطین میں یہودی ریاست کا پرزور حامی تھا، اس نے

یہودی ریاست کے قیام کے لیے متعدد تقریریں کیں اور چندا جمع کیا، اسی نے سب سے پہلے امریکہ کو ایٹم بم بنانے کی ترغیب دی، آئن سٹائن دجال کو اپنا خدا مانتا تھا، اور اپنی ہر تھیوری میں اپنا نظریہ کہنے کے بجائے ہمارا نظریہ کہہ کر تھیوری پیش کرتا جو اس بات کی دلیل ہے کہ یہ کہیں اور سے یہ تھیوریز لے رہا تھا، یہ بات قرآن مجید سے ثابت ہے کہ شیطان اپنے دوستوں کو مشورے دیتا ہے، ایسے لوگوں کو اولیاء الشیطان کہا جاتا ہے، یعنی شیطان ملعون کے دوست۔

اکلوتی آنکھ اور دجال لازم اور ملزوم ہیں، جس کے متعلق ہم پچھلی اقساط میں بھی بیان کر چکے ہیں آئیں ہم رسول مقبول ﷺ کے اس خواب کا تذکرہ کرتے ہیں، جو انھوں نے دجال کے متعلق دیکھا: آپ نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ آپ کعبے کا طواف کر رہے ہیں، کہ اس دوران انہیں دجال دکھایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بھاری بھرکم جسم، سرخ رنگت، گھنگھریالے بال اور ایک آنکھ سے نابینا ہے، اس کی آنکھ لٹکے ہوئے انگور کے دانے جیسی ہے (صحیح بخاری)

اس حدیث سے یہ پتہ چلا کہ دجال ایک آنکھ سے کانا ہوگا اور انگور کے دانے کی طرح لٹکی ہوئی آنکھ اس کی ہوگی۔

اب قابل ذکر بات یہ ہے کہ الومیناٹی ایک آنکھ کو پوری دنیا میں متعارف کروا رہے ہیں، امریکہ کے ڈالر پر بھی ٹرائی اینگل میں کھدی آنکھ دنیا بھر میں گردش تو کر رہی ہے، اب نئے مختلف اندازوں، مناسب و غیر مناسب طریقوں سے ہورڈنگ بورڈز، مونوگرام، لوگو وغیرہ میں بھی نظر آنے لگی ہے، کمپیوٹر پروگرامز، فلم، تھیٹر، ٹی وی چینلز، موسیقی اور ڈراموں کے سٹیج، اداکاروں کے لباس تک میں ایک آنکھ کھدی نظر آئے گی، حتیٰ کہ پوری دنیا کے عیسائی ملعون پوپ کی پشتی دیوار پر بھی ایک آنکھ کا کھدا ہونا، اس بات کی دلیل ہے کہ ان کی رسائی ان تک بھی ہے۔

شیطان کے چیلوں کی بھیانک ترین کاروائی بھی ملاحظہ کریں جس سے آپ کے ہوش گم ہو جائیں گے جی ہاں اور یہ ثابت شدہ ہے، الومیناٹی اور فری میسن کے انڈر کام کرنے والے ملعونین ابلیس ملعون کو خوش کرنے کے لیے کیا کرتے ہیں ملاحظہ کریں:

شیطان کے پیروکاروں کے کالے کرتوتوں میں یہ بھی شامل ہے کہ یہ ابلیس ملعون کو خوش کرنے کے لیے اپنے شیطانی چرچ میں قربانی دیتے ہیں، اور یہاں وہ نئے پیدا ہونے

والے بچے کو ذبح کر کے اُس کے خون کو پیتے ہیں اور اس کے گوشت کو ہڈیوں سے الگ کر کے اس کے ڈھانچے کے ساتھ رقص کرتے ہیں۔

جی ہاں یہ کوئی مذاق نہیں بلکہ حقیقت ہے اس بات کا انکشاف لندن کے دو بچوں نے اس وقت کیا جب ان کا شیطانی باپ انہیں شیطانی چرچ میں لے کر گیا اور سب کچھ انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا، اور یہ ہی نہیں بلکہ چھوٹے بچے اور بچیوں کو وہ شیطانی لوگ شیطان کو خوش کرنے کے لیے زنا کا نشانہ بناتے ہیں۔

ایک لڑکی نے ایک اینکر کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ اسے 100 سے زائد شیطان کے پیروکاروں الومیناٹی والوں نے زنا کا نشانہ بنایا اور اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ وہ ابلیس ملعون کو خوش کرنا چارہے تھے اور وہ ابلیس ملعون ان سے اس حد قدر برے کاموں کا مطالبہ کرتا تھا، اور یہ بھی ایک پروگرام میں آیا کہ چھوٹے بچوں اور بچیوں سے زنا کرتے وقت اُن ملعونوں کے جسم کے اندر شیاطین داخل ہو جاتے تھے جو ایسے کام میں برابر کے حصہ دار ٹھہرتے۔

سوشل میڈیا کی مشہور ترین ایپ فیسبک کا اونر "Mark Zuckerberg" ملعون بھی نیو ورلڈ آرڈر کا حصہ ہے، یہ ایک یہودی ہے اور جوانی میں ہی کھرب پتی ہو گیا، لیکن یہ اس اکیلے کے بس کی بات نہیں جس نے اسے اور اس کی ایپ فیسبک کو مشہور کیا، بلکہ اس کے پیچھے وہ خفیہ طاقتیں تھیں جنھوں نے اسے پروموٹ کیا۔

اس کی ایک مثال اس بات سے لگائی جا سکتی ہے کہ یہ ملعون "مارک ذوکر برگ" ایک پروگرام میں آتا ہے اپنی جیکٹ اتارتا ہے تو اینکر اس کی جیکٹ کے اندرونی پشت پر ایک سنبل دیکھتی ہے، اسے فیسبک ایپ سے بنے کچھ نشانات نظر آتے ہیں جو ایک تصویر کی صورت اختیار کیے ہوتے ہیں، جب اینکر اس سے پوچھتی ہے کہ یہ کیا ہے؟ کیا سیکرٹ سوسائٹی کا نشان ہے؟ تو وہ کہتا ہے کہ یہ ہمارے گلوبل ایجنڈے کا نشان ہے۔

بعد میں جب تحقیق کرنے والوں نے اس نشان پر تحقیق کی تو پتہ چلا کہ یہ الومیناٹی اور فری میسن کا نشان ہے، اور یہ بھی پتہ چلا کہ فری میسن اور الومیناٹی فیسبک کو کنڑول کیے ہوئے ہیں اور مارک ذوکر برگ CIA کا ایجنٹ ہے جو اپنی ایپ فیسبک کے ذریعے لوگوں کی مخبری

کرتا ہے، کیونکہ فیسبک میں نمبر دینا لازمی ہوتا ہے اور اس نمبر سے یہ لوگوں کی مخبریاں کرتے ہیں خاص طور پر ان کے نشانے پر اسلامی نظریات رکھنے والے، اسلامی نظام کی بات کرنے والے لوگ ہیں، پتہ چلا کہ فیسبک ایک مخبری کرنے والی ایپ ہے۔

امریکہ نے جب الومیناٹی اور فری میسن کے ایجنڈے کو بڑھاتے ہوئے نیو ورلڈ آرڈر کا اعلان کیا جسے دجالی ورلڈ آرڈر بھی کہا جاتا ہے تو اس میں ان کے مقاصد بھی شامل تھے۔

ان کے مقاصد میں یہ چیز شامل تھی کہ دنیا بھر میں جمہوریت کو رائج کرنا، پوری دنیا کی ملٹری کو کنٹرول کرنا، پوری دنیا کے معاشی نظام کو اپنی گرفت میں رکھنا جو سود اور جوے پر مبنی ہو، پوری دنیا کی سائنٹفک طاقتوں اور لوگوں کو اپنے کنٹرول میں رکھنا، پوری دنیا کی تہذیب کو کنٹرول کرنا، پوری دنیا کے مذاہب کو اپنے کنٹرول میں رکھنا، پوری دنیا کے میڈیا کو اپنی گرفت میں رکھنا اور اسے اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرنا وغیرہ شامل ہے، یہ ان کا ایجنڈا ہے۔

دجالی یہ سب اس لیے کرنا چاہ رہے ہیں کہ دجال کے آنے سے پہلے اس کی فوج تیار ہو، صرف اگر یہ خوفزدہ ہیں تو مجاہدین اور خلافت سے، یہ خلافت سے اتنا خوف رکھتے ہیں کہ اگر کوئی دنیا میں خلافت کے لیے کام کرے تو یہ اسے اپنے ایجنٹوں سے قتل کروا دیتے ہیں، ان کی بھرپور کوشش ہے کہ خلافت اور اسلام کا راستہ روکا جائے، لیکن یہ جانتے نہیں کہ اسلام غالب ہو کر رہے گا۔

جیسے اللہ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں: ﴿يُرِيدُونَ لِيُطْفِؤُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ﴾ (الصّف:۸) وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے مونہوں سے بجھا دیں، اور اللہ اپنا نور پورا کر کے رہے گا اگرچہ کافر برا مانیں۔

شیطانوں کا مرکز عالمی ادارہ صحت W.H.O

یہ وہ شیطانی ادارہ ہے جس نے انسانیت کی تذلیل کر کے ابلیس کو خوش کرنے کا عہد کر رکھا ہے، جراثیمی ہتھیاروں biological Weapon کے بارے میں تحقیقات میں اس ادارے کا بنیادی کردار ہے، ایٹمی تابکاری والی روٹیاں مریضوں کو کھلانے کے (واقعات ریکارڈ پر موجود ہیں، پولیو کے قطروں کی شکل میں خطرناک قسم کے جراثیمی ہتھیار اس وقت کامیابی اور بغیر کسی مزاحمت کے پاکستان کے کونے، کونے میں پلائے جا رہے ہیں جس سے مستقبل میں ایڈز

وغیرہ پھیلے گا،مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی دجال کے لوگوں کے لیے یقیناً پریشانی کا باعث ہے، چنانچہ کافی عرصے سے یہودی سائنسدان، عالمی بینکرز، ملٹی نیشنل کمپنیاں، ورلڈ بینک، پینٹا گون کے مالک، اور عالمی ادارہ صحت کے شیطان صفت ڈاکٹر، مسلمانوں کی آبادی کو کم کرنے کے لیے مختلف منصوبوں پر عمل پیرا ہیں، ۱۹۷۴ء میں امریکی وزیر خارجہ کی پیش کردہ رپورٹ میں یہ بتایا گیا کہ کیسے وہ آبادی کو کنٹرول کریں گے، ان کے خیال میں بڑھتی ہوئی مسلم آبادی امریکہ کے وجود کے لیے خطرہ ہے، چنانچہ اس رپورٹ میں انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ، جنگ اور کیمیائی ادویات کے ذریعے مسلمانوں کی آبادی کو کنٹرول کیا جائے۔

شیطان کے پجاریوں کی کثرت امریکہ اور یورپ میں پائی جاتی ہے:

الومیناٹی اور فری میسن کے افراد کے بارے میں آتا ہے کہ جب یہ شیطان ملعون کی عبادت کو نکلتے ہیں تو تمام مرد وخواتین کالا لباس پہنتے ہیں، اس لباس پر شیطان کا نشان اور تصویر بنی ہوتی ہے، گلے میں مخصوص زنجیریں اور تمغے لٹکائے درمیان میں ایک انسانی کھوپڑی رکھے آگ کا الاؤ جلاتے ہیں، تیز موسیقی چلائی جاتی ہے، اور نشہ آور گولیاں کھا کر یہ جہنمی لوگ آگ کے گرد ناچنا شروع کر دیتے ہیں، اس کے بعد عملاً خبیث ملعون شیطان کو راضی کرنے کا یہ ملعونین سلسلہ شروع کرتے ہیں۔

ان شیطان کے پجاریوں کا ماننا ہے کہ کثرت سے زنا کرنے اور شراب پینے سے شیطان راضی ہوتا ہے، اور یہ ایسا ہی کرتے ہیں، انسانی خون پینا ان کی عملیات میں شامل ہے، ان شیاطین کے نزدیک، ماں، بہن، بیٹی، اور دوسرے کی بیوی سب برابر ہیں (اللہ کی ڈھیروں لعنتیں ہوں ان شیطان کے پجاریوں پر الومیناٹی اور فری میسن پر اور ان کے پیروکاروں پر)۔

امریکہ کا پینٹا گون دجال کا مرکز ہے یہاں سے ہی تمام دنیا کے فیصلے صادر کیے جاتے ہیں، ڈک چینی کے بارے آتا ہے کہ اس نے دجال سے ملاقات بھی کی یہ دعوٰی اسرار عالم نے کیا جنہوں نے دجال کے موضوع پر بہت ریسرچ کی اور ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ دجال اس کو ہدایات بھی دیتا ہے۔

یہ ہی وہ ڈک چینی ہے جس کی زبان کی حرکت امریکہ کی پالیسی بن جاتی تھی

افغانستان وعراق پر حملے کی تجویز بھی یہ ہی دیتا رہا اس طاغوت کے اشاروں پر امریکہ کی حکومت چلائی جاتی تھی یہ الومیناٹی اور فری میسن کا خاص بندہ تھا، شیاطین امریکی صدور کو مشورے بھی دیتے ہیں جی ہاں اس کا بات کا انکشاف تب ہوا جب بش طاغوت نے اپنے منہ سے یہ کہا کہ اسے غیبی (یعنی کہ شیطانی) ہدایات موصول ہوتی ہیں اور اسے شیاطین مشورے دیتے تھے، اور یہ ثابت بھی کہ شیاطین اپنے لشکروں کی مدد کرتے ہیں۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اپنی "اولیاء الرحمٰن واولیاء الشیطان" میں لکھتے ہیں:

بعض لوگوں کو ہوا میں عرش نظر آتا ہے، جس کے اوپر نور رہوتا ہے، اور آواز آتی ہے کہ میں تیرا رب ہوں، تو اگر یہ شخص اللہ کی معرفت رکھتا ہے تو سمجھ جاتا ہے کہ یہ شیطان ہے، چنانچہ وہ اس سے اللہ کی پناہ چاہتا ہے، یہ عرش اور نور ختم ہو جاتا ہے، اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جن کو شیاطین قید سے آزاد کرا لیتے ہیں، (اور ان لوگوں پر کوئی ہتھیار سے حملہ کرے) تو وہ شیاطین اس حملے سے اس آدمی کا دفاع کرتے ہی، جیسا کہ عبدالملک بن مروان کے دور میں حارث دمشقی کا واقعہ ہے جس نے شام میں نبوت کا دعوٰی کیا تھا، شیاطین اس کو پیروں کی بیڑیوں سے آزاد کرا لیتے تھے، اور اسلحے کے وار سے اس کی حفاظت کرتے، لوگوں کو ہوا میں پیادہ اور گھوڑوں پر سوار مرد نظر آتے، حارث کہتا کہ یہ فرشتے ہیں حالانکہ وہ شیاطین تھے، چنانچہ جب مسلمانوں نے اسے پکڑا اور قتل کرنے کے لیے ایک نیزہ بردار نے اس کو نیزہ مارا تو نیزے نے اس پر کوئی اثر نہ کیا، عبدالملک بن مروان نے اس نیزہ بردار مجاہد سے کہا کہ تم نے بسم اللہ نہیں پڑھی پھر اس نے بسم اللہ پڑھ کر نیزہ مارا تو حارث مر گیا۔ (اولیاء الرحمٰن واولیاء الشیطان)

یورپ میں کئی جادوگر ایسے گزرے ہیں جو اپنے شو میں حیرت انگیز کارنامے لوگوں کو دکھاتے رہے ہیں جن میں ڈیوڈ کاپر فیلڈ مشہور نام ہے، اسکے بارے میں محمد عیسی کا دعوٰی ہے کہ دجال اس کی مدد کرتا تھا۔

دنیا کے تمام جادوگر بدترین کفار اور شیطان کے دوست ہیں:

جیسے ہم پہلے بھی بیان کر چکے ہیں کہ شیطان ملعون اپنے چیلوں کی مدد کرتا ہے، محمد عیسی کا دعوٰی ہے کہ ڈیوڈ کاپر فیلڈ ملعون کی دجال مدد کرتا ہے اور اس میں صداقت لگتی ہے آج ہم

دو مشہور ترین مغربی ممالک کے جادوگر "David copper field" اور "David Blain" کا تذکرہ کریں گے، یہ دونوں ملعون اپنے شوز میں ایسی حیرت انگیز چیزیں کر چکے ہیں جو کہ کھیل بالکل بھی نہیں، ڈیوڈ کاپر فیلڈ شیطان اپنے ایک لائیو شو میں ہوا میں اڑتا ہے جیسے کوئی پرندہ آڑے اور ایسے لگتا ہے جیسے کوئی اسے تھامے ہوئے ہے اور کافی دیر ہوا میں اڑنے کے بعد زمین پر اتر آتا ہے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ شیاطین اِس وقت اس پر حاوی تھے اور اس کی مدد کر رہے تھے.

جب ایک انٹرویو میں اس سے اینکر نے سوال پوچھا سیکرٹ سوسائٹی کے بارے میں اور جادو کے بارے میں تو اس کا کہنا تھا کہ اسے اجازت نہیں یہ سب بتانے کی یہ ملعون ان جادوئی طاقتوں سے لوگوں کو متاثر کر کے انہیں بھی شیطان کے لشکر الومیناٹی اور فری میسن کا حصہ بنانا چاہتا ہے۔

اسی طرح ڈیوڈ بلین بھی ہے، یہ ملعون بھی شیطان کے لشکر الومیناٹی کا حصہ ہے یہ لائیو شو میں ایسی ناقابل یقین حرکتیں کرتا ہے کہ لوگ دنگ رہ جاتے ہیں، ایک انٹرویو میں اینکر اس سے پوچھتا ہے کہ تمھارے ہاتھ پر بنی ایک آنکھ کے نشان کی کیا وجہ ہے؟ تو یہ ملعون ڈیوڈ بلین کہتا ہے کہ یہ میری طاقت ہے، پتہ یہ چلا کہ یہ دونوں جادوگر دجال کے لیے کام کر رہے ہیں۔

موسمیاتی تبدیلیاں اور....H. A. R. P

ابن عمر رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ قرب قیامت کی علامت میں سے (ایک) زمین کا درجہ حرارت بڑھ جانا ہے، زمین کا درجہ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے جس کا مشاہدہ آپ کرتے ہی ہوں گے، یہودی سائنسدانوں نے ہواؤں کا دباؤ کم زیادہ کر کے موسموں میں تبدیلی لانے پر تحقیقات مکمل کر لی ہیں، اور اس کا کامیاب تجربہ ۲۰۰۸ء میں چین میں منعقد اولمپکس گیمز میں کیا جا چکا ہے، اس ٹیکنالوجی کو ہارپ کہا جاتا ہے، جس میں یہ طاقت ہے کہ یہ مقناطیسی کرہ کو تبدیل کر سکتا ہے، ۱۹۹۴ء میں یہ ہتھیار ملٹری کنٹریکٹر ای سسٹمز نے خرید لیا۔ اس دجالی پراجیکٹ کے بنیادی مقاصد یہ ہیں:

(1) انسانی ذہن کو انتشار کا شکار کرنا
(2) کسی بھی علاقے میں موسم تبدیل کرنا

(3) کرہ ارض کے تمام مواصلاتی نظام کو جام کرنا

(4) انسانی صحت کو منفی انداز میں تبدیل کرنا، وغیرہ..

ذہن میں رہے کہ دجالی قوتیں اسے استعمال بھی کررہی ہیں، اور یہ دجال کے آنے سے قبل اس کی قوتوں میں اضافہ کرنے کے مترادف ہیں یہ دجالی اس ٹیکنالوجی کو اپنے مخالفین کے خلاف استعمال کررہے ہیں اور موسم کے تغیرات کے ذریعے اپنے دجالی آرڈر کو پروموٹ کررہے ہیں۔

مائکل جیکسن اور لیڈی ڈائنا:

یہ بات بیان کرنا بھی بہت ضروری ہے کہ یہ سیکرٹ سوسائٹی کے شیاطین ہر اُس شخص کے دشمن بن جاتے ہیں جو اسلام یا مسلمانوں کے حق ہو، اسی طرح کی مثال لیڈی ڈیانا اور مائکل جیکسن کی بھی ہے۔

یہ بات ثابت شدہ ہے کہ لیڈی ڈیانا فلسطین کے حق میں بڑی کمپین چلا رہی تھی، جب الومیناٹی کے شیاطین نے یہ دیکھا تو انہیں اندیشہ ہوا کہ فلسطین کے حق میں یہ کمپین، تحریک کی صورت نہ اختیار کرلے لہذا انہوں نے لیڈی ڈیانا کو قتل کرادیا۔

اسی طرح کا معاملہ انہوں نے مائکل جیکسن کے ساتھ بھی کیا، کئی ویب سائٹس پر یہ خبر گردش کرنے لگی تھی کہ مائکل جیکسن نے اسلام قبول کرلیا ہے، اور اس خبر کے کچھ ہی عرصے بعد مائکل جیکسن کو الومیناٹی نے اسی کے ڈاکٹر کے ذریعے زہر آلود انجیکشن کے ذریعے قتل کروادیا۔

اب اس بات کا حقیقی علم اللہ ہی کو ہے کہ کیا مائکل جیکسن مسلمان ہوا یا نہیں، لیکن یہ بات طے ہے کہ مائکل جیکسن جو پہلے الومیناٹی کے لیے کام کرتا تھا اس کے اختلافات ان سے چل رہے تھے، اور بعد میں یہ ان سے علیحدہ ہوگیا تھا۔

ان دو کا تذکرہ اس لیے کیا کہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ یہ خبیث الومیناٹی والے مسلمانوں اور اسلام سے کتنا بغض رکھتے ہیں کہ اگر کوئی مشہور شخصیات میں سے بھی اسلام اور مسلمانوں کے حق میں ہوجائے تو یہ انہیں بھی قتل کروانے سے دریغ نہیں کرتے۔

نیو ورلڈ آرڈر ۱۹۹۰ء کی دہائی میں طاغوت جارج بش سینیر نے پیش کیا:

یہ اصل میں مہرہ تھا جس کی ڈور فری میسن کے کنٹرول میں تھی، نیو ورلڈ آرڈر کے متعلق

پہلے بھی ہم تذکرہ کر چکے ہیں، کہ یہ پوری دنیا کی حکومتوں کو اپنے کنٹرول میں کرنا چاہتے ہیں، اور امریکہ کا تسلط پوری دنیا میں قائم کرنا چاہتے ہیں، انہوں نے ہی بے حیائی کو فروغ دیا۔اور اسی نیوورلڈ آرڈر کے تحت عورت کو آزادی کے نام پر بیچیا بنایا، یہ ہی سیکرٹ سوسائٹی والے ہیں جو دنیا کی تمام پورن انڈسٹری کو سپورٹ کرتے ہیں، جس کی واضح دلیل یہ ہے کہ امریکہ کی مارکیٹ سے سب سے زیادہ فحش فلمیں ریلیز ہوتی ہیں، یہ ہی وہ الومیناٹی والے طواغیت ہیں جنہوں نے بوئے فرینڈ، گرل فرینڈ کلچر کو متعارف کرایا، جس سے مغربی دنیا میں فیملی سسٹم تباہ ہو گیا۔

امریکہ کا شیطانی ادارہ R. E. N. D corporation

یہ وہ ادارہ ہے جس کی ایک رپورٹ ایک یہودی عورت کی تیار کردہ ہے،اس میں اس نے یہ لکھا کہ مسلمانوں نے کیسے زندگی گزارنی ہے اور کون سے طریقے پر عمل کرنا ہے یہ امریکہ والے طے کریں گے، اس ملعونہ نے یہ لکھا ہے کہ ہم نے ان (نام نہاد) مسلمانوں کو پروموٹ کرنا ہے جو جمہوریت کے حق میں ہیں،اور جو فرقہ وارانہ فسادات میں ملوث ہیں انہیں بھی کچھ نہیں کہنا، کیونکہ ان سے بھی ہمیں کوئی خطرہ نہیں،ہمیں ہر اس مومن مسلمان کو ختم کرنا ہے جو خلافت وشریعت کو نافذ کرنے کی بات کرے۔

یہ امریکہ کے طاغوتی ادارے R. E. N. D CORPORATION کی رپورٹ میں لکھا ہے اور امریکہ کی پالیسی میں یہ بھی درج ہے کہ صوفیت کو اور گمراہ فرقوں کو پروموٹ کیا جائے صوفیت کو اس وجہ سے کہ انہیں پتہ ہے کہ جہاں صوفیت قائم ہو جائے وہاں سے جذبہ جہاد ختم ہو جاتا ہے،بس یہ صرف ان مسلمانوں سے ڈرتے ہیں جو اسلامی نظام کو نافذ کرنے کی بات کرتے ہیں، کیونکہ ان کافروں رینڈ کارپوریشن والوں کو پتہ ہے کہ نظریہ خلافت یہ ہے کہ پوری دنیا پر اللہ کے نظام کو نافذ کرنا، جس سے نیوورلڈ آرڈر کا شیرازہ بکھر جاتا ہے،اور بکھرے گا،باذن اللہ عزوجل۔

پوری دنیا میں 13 خاندان ایسے ہیں جو پوری دنیا کی دولت کو کنٹرول کیے ہوئے ہیں:

ان ۱۳ خاندانوں میں سے ایک راک فیلر خاندان بھی ہے،اس خاندان کا بڑا ڈیوڈ راک فیلر ملعون ہے، یہ مشہور ہی اس لیے ہے کہ اس کے مضبوط مالیاتی ہتھکنڈے ہیں دنیا بھر کی خفیہ ڈیلز کو یہ ہی سنبھالتا ہے، یہ الومیناٹی کا اہم ممبر ہے،اس خاندان کے قبضے میں تمام

بنکاری نظام ہے۔

اسی طرح کا ایک اور کردار ہنری کسنجر ملعون بھی ہے جو سابقہ امریکی سیکرٹری آف سٹیٹ رہ چکا ہے، یہ الومیناٹی کا خاص آدمی تھا اس کے اور راک فیلر کے درمیان خفیہ بہت سی بزنس ڈیلز ہوئی جس کا انکشاف 2016 میں وکی لیکس میں ہوا۔

یہ ذہن میں رہے کہ یہ دجالی خاندان راک فیلر معاشیات کو سود کے ذریعے بڑھاتے ہیں، ان کا معاشی ڈھانچہ سود کی عمارت پر کھڑا ہے یہ معاشی نظام پر اس لیے گرفت کیے ہوئے ہیں کہ دیگر معاشروں کو کنٹرول میں رکھا جائے اور پیپر منی کے ذریعے لوگوں سے اصل زر خرید کر انہیں ردی کے ٹکڑے بینکنگ نوٹس دیے جائیں، جو دجالی ورلڈ آرڈر کو پروموٹ کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

ایک قابل ذکر پہلو یہ ہے کہ ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف، دنیا کی معیشتوں کو اپنے کنٹرول میں کیے ہوئے ہیں اور اپنے پنجوں میں دنیا کی معیشت کو دبوچے ہوئے ہیں، اور یہ دونوں ادارے الومیناٹی اور فری میسن کی گھر کی لونڈی ہیں، یہ جس معیشت کا دیوالیہ کرنا چاہیں اور انہیں اپنی طرف متوجہ کرنا چاہیں اور اپنے پاس آنے کے لیے مجبور کرنا چاہیں تو یہ کر سکتے ہیں اس کی دلیل یہ ہے کہ پوری دنیا کی پیپر کرنسی ڈالر سے جڑی ہے جب ڈالر اونچے سطح پر جاتا ہے تو ملکوں کی معیشت میں تغیرات پیدا ہوتے ہیں، اور چیزیں مہنگی اور نایاب ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور یہ سب دجالی معیشت کو کنٹرول کرنے والے جان بوجھ کر کرتے ہیں تاکہ دوسری معیشتوں کو مجبور کیا جائے قرض لینے کے لیے تاکہ ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف انہیں سود پر قرض دے کر مزید اپنے شکنجے میں انہیں جکڑ سکے، یہ ہے وہ شیطانی کھیل جو یہ فری میسن والے کھیل رہے ہیں تاکہ دنیا کی معیشتوں کو دلدل میں دھکیلا جائے، اس کا حل صرف اسلامی معیشت ہے اسلامی معیشت میں سونے کے سکوں پر درآمدات اور برآمدات کی جاتی رہی ہیں ماضی کی خلافتوں میں، اگر مسلمان خلافت کا ساتھ دیں تو غلامی کی زنجیر جو ڈالر کی صورت میں ان کی گردن میں پڑھی ہے سے نجات مل جائے سونے کے سکہ جاری ہونے کی وجہ سے امریکہ دیوالیہ ہو جائے اور اس کا ڈالر گٹر میں بہہ جائے، یہ ہی وجہ ہے کہ الومیناٹی اور فری میسن کے شیاطین خلافت کے نظام سے خوفزدہ ہیں۔

بل گیٹس اور میلینڈا گیٹس یہ دونوں شیطان خاوند، بیوی ہیں:

دنیا کے امیر ترین انسانوں میں بل گیٹس کا شمار ہوتا ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ الومیناٹی کا حصہ ہے؟ جی ہاں یہ شیطان بل گیٹس ملعون اتنا گھناؤنا کھیل، کھیل رہا ہے کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ الومیناٹی دنیاوی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے مختلف حربے استعمال کر رہی ہے۔

ان کا اہم ترین مہرہ بل گیٹس ہے، اس ملعون بل گیٹس کے بارے میں آتا ہے کہ یہ اور اس کی بیوی ایسی ویکسینز تیار کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں کہ جس سے غریب ممالک کے لوگوں کے استعمال کرنے سے ان کی نسل کشی ہو رہی ہے، اور پولیو ویکسین بھی انہیں کے کنڑول میں تھی اور یہ ملعون بل گیٹس غریب ملکوں پر زور دیتا رہا ہے ماضی میں کہ پولیو ویکسین ہر بچے کو پلائی جائے جو حقیقت میں نسل کشی کی ویکسین ہے، یہ بات کوئی ڈھکی چھپی نہیں کہ بل گیٹس آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے کام کر رہا ہے بلکہ یہ بات اس نے خود لائیو آڈیانس کے سامنے کہی کہ زمین کو زیادہ آبادی سے خطرہ ہے لہذا ہم ایسی ویکسینیشن تیار کر رہے ہیں جس سے آبادی میں تناسب پیدا ہو، یہ اس ملعون کے الفاظ تھے، اس دجال کے ایجنٹ بل گیٹس کی حیثیت یہ ہی ہے کہ یہ ابلیس ملعون کے لشکر کو غالب کرنا چاہتا ہے، اور انسانیت کی تذلیل کر کے ان کی نسل کشی کا خواہشمند ہے۔

برمودا تکون:

بہت ہی اہم اور قابل ذکر چیز یہ ہے کہ برمودا تکون کی حقیقت کو واضح کیا جائے، اسی تکون اور ایک آنکھ کو دجالی پوری دنیا میں فروغ دے رہے ہیں، آخر کیا وجہ ہے کہ تکون پر بنی ایک آنکھ کا سمبل امریکہ کے ڈالر بل پر موجود ہے اور برمودا تکون بھی امریکہ میں ہی واقع ہے، اور جس امریکی شہر کے قریب یہ واقع ہے اس کا نام فلوریڈا ہے، فلوریڈا کا معنی ہی یہ ہے کہ اس خدا کا انتظار جو آنے والا ہے، اب سوچنے کی بات یہ ہے کہ اس شہر کا نام اتنا پر سرار کیوں رکھا گیا جب کہ یہ برمودا کے پاس واقع ہے، اور یہ کس خدا کے انتظار میں ہیں جو آنے والا ہے،؟ حالانکہ خدائی کا دعوٰی تو احادیث سے ثابت ہے کہ دجال کرے گا اپنے خروج کے بعد، یہ یقیناً چند سوالات ہیں جن کے جوابات کو جاننے کی اور بیان کرنے کی ہم کوشش کریں گے...

اکثر علماء کا یہ ماننا ہے کہ برمودا تکون ابلیس ملعون کا مرکز ہے، اور یہ ہی وہ جگہ ہے جہاں

سے یہ اپنے چیلوں کو ہدایات دیتا ہے اور یہ ہی وہ جگہ ہے جہاں پر یہ اپنا تخت لگا تا ہے۔
صحیح مسلم میں روایت ہے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابلیس کا (تخت) پانی پر ہے، ایک اور حدیث جو صحیح مسلم میں ہی ہے اس میں یہ ہے کہ: انہ عند برزخ الماء اس (ابلیس) کا (تخت) برزخی پانی پر ہے، اب اگر ہم ان دو احادیث کو مدنظر رکھیں تو یہ بات تو واضح ہو جاتی ہے کہ ابلیس ملعون اپنا تخت پانی پر بچھاتا ہے، جہاں سے وہ اپنی فوج الومیناٹی اور فری میسن اور دوسرے شیطانی لشکروں کو دنیا میں فساد پھیلانے کے لیے ہدایات جاری کرتا ہے برمودا تکون بھی ایک طرح کا برزخی سمندر ہے جوں ہی اس سمندر کی حدود شروع ہوتی ہے تو ایسے عجیب وغریب واقعات رونما ہوتے ہیں کہ عقل دھنگ رہ جاتی ہے جس کا تذکرہ آگے چل کر ہم کریں گے، اور بعض علماء کا یہ بھی ماننا ہے کہ دجال بھی اسی برمودا تکون میں موجود ہے اور جس جزیرے پر تمیم داری رضی اللہ عنہ کی ملاقات سمندری سفر میں دجال سے ہوئی تھی وہ یہ ہی برمودا تکون تھا اور عرب کے مشرق کی آخری سمت کو دیکھا جائے تو برمودا تکون ہی واقع ہے، اور صحیح مسلم کی روایت میں یہ ملتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چھڑی مبارک سے اشارہ کر کے بتا دیا تھا کہ دجال مشرق میں ہے۔

برمودا تکون میں ایسے واقعات رونما ہو چکے ہیں جو حیرت کے قابل ہیں

اکثر بحری اور فضائی جہاز اس کی حدود میں غائب ہو چکے ہیں، جن میں سے ایک مشہور فلائیٹ 19 بھی ہے، جو برمودا تکون کے اندر داخل ہونے کے بعد غائب ہو گئی اور آج تک اس کا سراغ نہ مل سکا، اسی طرح کا ایک اور جہاز برمودا تکون میں غائب ہوا"Star Tiger 1948" جس کا بلیک باکس کسی طرح مل چکا تھا، اس پائلٹ کی گفتگو بھی اس بلیک باکس میں موجود تھی جب یہ پائلٹ اپنے جہاز سمیت برمودا تکون میں داخل ہوا تو چند لمحوں کے لیے اس کی بات ریکارڈ ہوئی، اس پائلٹ کا کہنا تھا:

"میں نے کچھ دیکھا ہے، میں نے کچھ دیکھا ہے، لیکن مجھے پتہ نہیں یہ کیا ہے،" اس کے بیک اینڈ پر اسے کہا گیا کہ ہم مدد بھیج رہے ہیں، پھر اس پائلٹ کا کہنا تھا: "نہیں میں اپنے جہاز کو قابو میں نہیں رکھ پا رہا، مجھے نہیں پتہ یہ کیا ہے، کسی کو نا بھیجو ادھر کچھ کام نہیں آئے

گا"، کچھ ہی دیر بعد یہ تمام گفتگو ختم ہوگئی، اوراس کے بعد آج تک پتہ نا چل سکا کہ اس جہاز کا دیگر ملبہ کہاں ہے صرف ایک بلیک باکس ملا تھا، جس میں یہ ریکارڈنگ موجود تھی۔

آسمان کی چھت کے نیچے طاغوت سے بڑا مجرم کوئی نہیں اور تمام طواغیت کا طاغوت اعظم ابلیس ہے، یہ ہی وہ ملعون ہے جس نے انسانیت کو گمراہ کرنے کا عہد کیا ہوا ہے، یہ ان چیزوں سے دور بھاگتا ہے جو اچھی اور ہدایت والی ہوں اور یہ ان چیزوں سے خوش ہوتا ہے جو بری اور بے حیائی کی رغبت دیتی ہوں، یہ ہی وہ ملعون ابلیس ہے، جو برمودا ٹرائنگل سے اپنے سارے ہتھیاروں کو چلا رہا ہے، اس کے اہم ہتھیاروں میں فری میسنز اور الومیناٹی والے شیاطین ہیں، ان دو تنظیموں کا زور کبالہ نامی جادو کے ذریعے ہے، یہ وہ ہی جادو ہے جو بابل کی تہذیب سے شروع ہوا۔

اللہ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں: ﴿ وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِيْنُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيْاطِيْنَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّيْنَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ ﴾ (سورہ البقرہ:۱۲۲)

اورانہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو شیطان سلیمان کی بادشاہت کے وقت پڑھتے تھے، اور سلیمان نے کفر نہیں کیا تھا لیکن شیطانوں نے ہی کفر کیا لوگوں کو جادو سکھاتے تھے، اور اس (چیز) کی بھی جو شہر بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا، اور وہ کسی کو نہ سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے ہم تو صرف آزمائش کے لیے ہیں، تو کافر نہ بن، پس ان سے وہ بات سیکھتے تھے جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈالیں، حالانکہ وہ اس سے کسی کو اللہ کے حکم کے سوا کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے، اور سیکھتے تھے وہ جو ان کو نقصان دیتی تھی اور نہ کہ نفع، اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ جس نے جادو کو خریدا اس کے لیے آخرت میں کچھ حصہ نہیں، اور وہ چیز بہت بری ہے جس کے بدلہ میں انہوں نے اپنے آپ کو بیچا، کاش وہ جانتے۔

یہ جادو شیاطین لوگوں میں پھیلاتے اور سکھاتے تھے،اور آج بھی یہ الومیناٹی اور فری میسن والے اسی طرح کر رہے ہیں ان کے کچھ نمبرز بھی ہیں جن میں سے ایک '٦٦٦' اور دوسرا '٣٢٢' ہے، یہ دونوں نمبرز شیطانی اثرات رکھتے ہیں،اس کے علاوہ یہ تمام فری میسن کے شیاطین امریکہ میں ایک خفیہ جگہ جاتے ہیں جہاں بہت بڑا مصنوعی لکڑی کا اُلو ہوتا ہے پھر اسے جلایا جاتا ہے کیونکہ یہ جادو کی ایک تدبیر ہوتی ہے اور جادوگر اُلو کو استعمال کرتے ہیں اپنے عملیات میں،اور یہاں ایسی شیطانی رسومات ادا کی جاتی ہیں جس کا ذکر پچھلی تحریروں میں ملتا ہے کہ کون سے Rituals یہ کرتے ہیں۔

بات کا خلاصہ ہے کہ فری میسن اور الومیناٹی جادو اور برے اعمال کے ذریعے ابلیس ملعون کو خوش کرتے ہیں تاکہ وہ ان کی مدد کرے، اور یہ شیطان اس وجہ سے بھی یہ Rituals کرتے ہیں تاکہ ان کی شیطانی طاقت میں اضافہ ہو۔ دجال کا لشکر پہچانا ہی برائی سے جاتا ہے اور یہ وہ کھلم کھلا خود کو جہنم کا ایندھن بھی کہتے ہیں۔

شیطانی چرچ کی بنیاد رکھنے والا "لاوے" نامی شیطان ملعون کہتا ہے۔ ایک انٹرویو میں کہا اچھا بننے کے لیے برا ہونا لازم ہے یعنی یہ شیاطین ابلیس کے پجاری برائی کو جان بوجھ کر اپناتے ہیں اور برا ہونا اچھائی کی علامت کہتے ہیں لیکن ان سر پھروں اور بدبختوں کو کیا پتہ کہ محض زبان کی جنبش سے خود کو جہنمی ماننا آسان ہے،لیکن جب یہ دجال کا لشکر جہنم میں جائے گا تو اُس وقت جس ابلیس ملعون کی یہ الومیناٹی اور فری میسن والے پیروی کرتے تھے اور ابلیس ملعون کی عبادت کرتے تھے یہ ہی ملعون ابلیس ان سے قیامت والے دن کیا کہے گا؟ اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

﴿وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنفُسَكُم مَّا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ (سورہ ابراہیم:٢٢)

اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا پھر میں نے وعدہ خلافی کی، اور میرا تم پر اس کے سوا کوئی زور نہ تھا کہ میں نے تمہیں بلایا پھر تم نے میری بات کو مان لیا، پھر مجھے الزام نہ دو اور اپنے آپ کو الزام دو، نہ میں تمہارا فریادرس ہوں اور نہ تم میرے فریادرس ہو، میں خود تمہارے اس فعل سے بیزار ہوں کہ تم اس سے پہلے مجھے شریک بناتے تھے، بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

برمودا تکون اور ufo آپ نے اڑن طشتریوں کا نام تو سنا ہو گا؟ جو بچپن میں اکثر لوگوں کی کہانیوں کا مرکز ہوتی تھیں، لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ محض کہانیاں ہی نہیں بلکہ اس میں کچھ ایسے نا قابل تردید شواہد موجود ہیں جو اڑن طشتریوں کی کہانی کو حقیقت میں بدل دیتی ہیں، بہت سی اڑن طشتریوں کو ماضی میں برمودا تکون کی حدود میں جاتے ہوئے لوگوں نے دیکھا ہے 1973 کی دہائی میں ایک جہاز کے عملے نے 5 اڑن طشتریوں کو جو V کی شکل میں تھیں دیکھا، کہ وہ برمودا تکون میں جا رہی ہیں، اسی طرح مختلف واقعات اور شواہدت نے اس بات کو ثابت کر دیا کہ اڑن طشتریاں موجود ہیں اور برمودا تکون میں موجود ہیں اڑن طشتریوں کو اتنے لوگوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے کہ اس کا انکار اب ممکن نہیں رہا۔

شام میں صلیبی اتحاد کی بمباری کے دوران اڑن طشتریوں کو دیکھا گیا تھا، جس میں واضح طور پر یہ آثار تھے کہ یہ اڑن طشتریاں بھی صلیبی طاغوت اتحاد کے ساتھ برابر کی جنگ میں شریک تھیں، ان کی رفتار بہت ہی تیز ہے یہ گھنٹے کا سفر منٹوں میں طے کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، ان اڑن طشتریوں کی کوئی آواز بھی نہیں ہوتی، اسی وجہ سے مختلف مقامات مقامات پر جانے کے باوجود اکثر لوگ اسے دیکھ نہیں پاتے، ہوسکتا ہے یہ ہی دجال کی سواری ہو کیونکہ برمودا تکون جیسے پرسرار مقام پر اس کا پایا جانا حیرت کا باعث ہے، اور یہ بات بھی واضح ہے کہ ان اڑن طشتریوں کو امریکہ کی ائربیس ہی کنٹرول کر رہی ہے اور اسے چلانے والے بھی یہ ہی ہیں۔

اڑن طشتریوں میں بنیادی طور پر دو قسم کی ٹیکنالوجی استعمال ہوتی ہے:

ایک قوت کشش، دوسری لیزر شعائیں

قوت کشش کی بنیاد پر یہ چیزوں اور افراد کو دور سے ہی کھینچ سکتی ہیں، لیزر شعاعوں کے

ذریعے دنیا کے جدید ترین طیاروں کو تباہ کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہیں، سمندر میں اتر کر کسی آبدوز سے بھی تیز رفتار میں سفر کر سکتی ہیں، دنیا کے بجلی کے نظام اور مواصلاتی نظام کو جام کرنے کی بھی صلاحیت رکھتی ہیں، لیکن عام لوگوں میں ان اڑن طشتریوں کے بارے میں یہ افواہیں پھیلائی جاتی ہیں کہ یہ نامعلوم مقام سے آتی ہیں اور خلاء سے ایلین اسے کنٹرول کرتے ہیں، جو کہ جھوٹ ہے۔

کچھ غیر جانبدار محققین کا بھی یہ کہنا ہے کہ یہ اڑن طشتریاں برمودا ٹکون سے آتی ہیں ۱۹۶۹ ءتک اڑن طشتریوں کو دیکھے جانے کے جو واقعات سامنے آئے تھے، وہ ۱۲۶۱۸ تھے، یہ ہی نہیں ان اڑن طشتریوں سے لوگوں کے اغواء کے واقعات بھی امریکہ میں موجود ہیں، ان الومیناٹی اور فری میسن نے ہر اس سائنسدان کو قتل کروا دیا جو اڑن طشتریوں کے مرکز برمودا ٹکون کے متعلق تحقیق کر رہے تھے۔

اب ہم احادیث کی روشنی میں دجال کی سواری کے متعلق جانتے ہیں

"حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ کی ایک طویل روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کی سواری کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: (دجال کی) سواری اس بادل کی مانند ہوگی جسے تیز ہوا اڑا لے جاتی ہے،" (صحیح مسلم)

دوسری روایت میں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (دجال) کے لیے زمین ایسے لپیٹ دی جائے گی، جیسے مینڈھے کی کھال لپیٹ دی جاتی ہے، (مستدرک حاکم)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ:

دجال کے گدھے کے دونوں کانوں کے درمیان چالیس گز کا فاصلہ ہوگا، اور اس کے گدھے کا ایک قدم تین دن کی مسافت (تقریباً 82 کلومیٹر فی سیکنڈ) کے برابر ہوگا، وہ اپنے گدھے پر سوار ہو کر سمندر میں ایسے گھس جائے گا، کہ جیسے تم اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر چھوٹی نالی میں گھس جاتے ہو۔

ان احادیث میں دجال کی سواری گدھا بتائی گئی ہے جبکہ کچھ محققین کا کہنا ہے کہ اس کے لیے ''دابۃ''، یعنی جانور کا لفظ استعمال کیا گیا ہے، اور وہ کسی بھی سواری کو کہہ سکتے

ہیں، اگر حدیث میں حمار کا بھی لفظ آیا ہو تو پھر بھی اس سے مراد کوئی بھی سواری ہو سکتی ہے۔

اب آپ برمودا ٹکون اوراڑن طشتریوں کے متعلق سوچیے کہ مثلاً اس دجال کی سواری کی رفتار انتہائی تیز ہوگی، اور آپ جانتے ہیں کہ اڑن طشتریوں کی رفتار بہت تیز ہے فضا میں اڑنے کے ساتھ، ساتھ پانی میں سفر کرنے اور سمندر پار کر لینے کی صلاحیت بھی اڑن طشتریوں میں موجود ہے جس کے متعلق اوپر آیا بھی کہ دجال کی سواری پانی میں بھی اتر جائے گی، اس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ اڑن طشتریاں دجالی کی سواری ہوسکتی ہیں۔

دجال ایک عظیم فتنہ

ہم آج ایک معمولی دور میں نہیں رہ رہے آج دجال اور دجال کا لشکر جتنا مضبوط ہو رہا ہے شاہد ہی پہلے کبھی اتنا مضبوط ہوا ہو، اور جتنے وسائل آج ان کے پاس ہیں شاہد ہی کبھی ان کے پاس ہوئے ہوں۔

پچھلے اوراق میں ہم نے ان دجالی تنظیموں کا تذکرہ بھی کیا اوران کے مکروہ عزائم سے پردہ بھی اٹھایا تاکہ مسلمان اس سے حجت لے سکیں اور اپنی سمت کو درست کرسکیں اور خود کو اور اپنی آنے والی نسلوں کو ان دجالیوں سے محفوظ رکھ سکیں، یہ ذہن میں رہے کہ دجال کا فتنہ دنیا بننے کے بعد سے لےکر قیامت کے دن تک کا سب سے بڑا فتنہ ہے اور یہ حدیث کی نص سے ثابت ہے

دجال شیطان کا زہر آلود تیر ہے آگے ہم ان احادیث کا تذکرہ کریں گے جس میں دجال کے متعلق بیان کیا گیا ہے اوراس فتنے کے متعلق بتایا گیا ہے۔

دجال ایک عظیم فتنہ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لےکر قیامت آنے تک دجال سے زیادہ بڑا اور کوئی فتنہ نہیں ہے (مسلم)

ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے خود سنا ہے کہ نوح علیہ السلام کے بعد جو نبی آیا ہے اس نے اپنی قوم کو دجال سے ضرور ڈرایا ہے اور میں بھی تم کو اس سے ڈراتا ہوں (ترمذی، ابوداؤد)

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لائے دیکھا تو میں رو رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیوں رو رہی ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر اس طرح فرمایا کہ اس غم میں مجھ کو بے ساختہ رونا آ گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ نکلا اور میں اس وقت موجود ہوا تو تمھاری طرف سے میں اس سے نمٹ لونگا اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو پھر یہ بات یاد رکھنا کہ تمھارا پروردگار کانا نہیں ہے (اور وہ کانا ہوگا) جب وہ نکلے گا تو اس کے ساتھی اصفہان کے یہود ہوں گے یہاں تک کہ جب مدینہ آئے گا تو وہاں ایک طرف آ کر اترے گا اس وقت مدینہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازہ پر دو دو فرشتے نگران ہوں گے (جو اس کے اندر آنے سے مانع ہوں گے) مدینہ میں جو بداعمال آباد ہیں وہ نکل کر خود اس کے پاس چلے جائیں گے اس کے بعد وہ فلسطین میں باب لد پر آئے گا۔ عیسیٰ علیہ السلام نزول فرما چکے ہوں گے اور یہاں وہ اسکو قتل کریں گے پھر عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال تک ایک منصف امام کی حیثیت سے زمین پر زندہ رہیں گے (مسند احمد)

عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو بھی دجال کا سنے کہ وہ آ چکا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس سے دور ہی رہے، اللہ تعالی کی قسم بیشک ایک ایسا شخص آئے گا جو کہ یہ خیال کرتا ہوگا کہ وہ مومن ہے لیکن ان شبہات کی بنا پر جو دجال لے کر آئے گا وہ اس کی پیروی کرنے لگے گا (سنن ابوداؤد: ۴۳۱۹، مسند احمد: ۱۹۸۸۸۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کی ہے کہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا: (میں نے تمہیں مسیح دجال سے ڈرایا تھا اور وہ خراب پھسی ہوء آنکھ والا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے بائیں آنکھ کے متعلق کہا، اور اس کے ساتھ روٹیوں کے پہاڑ اور پانی کی نہریں چل رہی ہوں گی اس کی نشانی یہ ہے کہ وہ زمین میں چالیس دن رہے گا اور صرف چار مسجدوں کو چھوڑ کر وہ ہر جگہ پر جائے گا، وہ چار مسجدیں یہ ہیں، مسجد حرام، مسجد نبوی، مسجد اقصی، اور مسجد طور) (مسند احمد: ۲۳۱۳۹، اس حدیث کو شعیب ارناؤط نے مسند احمد کی تحقیق میں صحیح کہا ہے۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مکہ اور مدینہ کے علاوہ کوء ایسا علاقہ نہیں ہوگا جسے دجال نہ روند سکے، مکہ اور مدینہ کے ہر راستے پر فرشتے

ننگی تلواریں سونتے ہوئے پہرا دیں گے، پھر مدینہ اپنے مکینوں کے ساتھ تین مرتبہ ہلے گا تو اللہ تعالی ہر کافر اور منافق کو مدینہ سے نکال دے گا(صحیح بخاری:۱۸۸۱،صحیح مسلم:۲۹۴۳)۔

جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ فری میسن اور الومیناٹی دجال کا لشکر ہیں ابلیس ملعون کے پجاری ہیں، انہوں نے فلمز اور کارٹونز کے ذریعے یہ باور کروانے کی کوشش کی کہ دجال بیڑیوں میں جکڑا ہے، اور عنقریب نکلے گا جس کی تفصیل ہم ثبوت کے ساتھ بیان کر چکے ہیں، اب ہم اُس مشہور حدیث کو بیان کرنا چاہیں گے جس میں دجال کو زنجیروں اور بیڑیوں میں حقیقتاً صحابی رسول حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے دیکھا یہ حدیث فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

قِصة الجَسَّاسَةِ (جساسہ کا قصہ)

ابن بریدہ نے ہمیں حدیث بیان کی، کہا: مجھے عامر بن شراحیل شعبی نے جن کا تعلق شعب ہمدان سے تھا، حدیث بیان کی، انھوں نے ضحاک بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہمشیرہ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا، وہ اولین ہجرت کرنے والوں میں سے تھیں کہ آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (بلاواسطہ) سنی ہو۔ وہ بولیں کہ اچھا، اگر تم یہ چاہتے ہو تو میں بیان کروں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہاں بیان کرو۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں نے ابن مغیرہ سے نکاح کیا اور وہ ان دنوں قریش کے عمدہ جوانوں میں سے تھے، پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پہلے ہی جہاد میں شہید ہو گئے۔ جب میں بیوہ ہوگئی تو مجھے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے چند کے ساتھ آ کر نکاح کا پیغام دیا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مولیٰ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے لئے پیغام بھیجا۔ اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ حدیث سن چکی تھی کہ جو شخص مجھ سے محبت رکھے، اس کو چاہئے کہ اسامہ رضی اللہ عنہ سے بھی محبت رکھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اس بارے میں گفتگو کی تو میں نے کہا کہ میرے کام کا اختیار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس سے چاہیں نکاح کر دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ام شریک کے گھر چلی جاؤ اور ام شریک انصار میں ایک

مالدار عورت تھی اور اللہ کی راہ میں بہت زیادہ خرچ کرتی تھیں، اس کے پاس مہمان اترتے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ بہت اچھا، میں ام شریک کے پاس چلی جاؤں گی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ام شریک کے پاس مت جا اس کے پاس مہمان بہت آتے ہیں اور مجھے برا معلوم ہوتا ہے کہ کہیں تیری اوڑھنی گر جائے یا تیری پنڈلیوں پر سے کپڑا ہٹ جائے اور لوگ تیرے بدن میں سے وہ دیکھیں جو تجھے برا لگے گا۔ تم اپنے چچا کے بیٹے عبداللہ بن عمرو ابن ام مکتوم کے پاس چلی جاؤ اور وہ بنی فہر میں سے ایک شخص تھا اور فہر قریش کی ایک شاخ ہے اور وہ اس قبیلہ میں سے تھا جس میں سے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔ پھر سیدہ فاطمہ نے کہا کہ میں ان کے گھر میں چلی گئی۔ جب میری عدت گزر گئی تو میں نے پکارنے والے کی آواز سنی اور وہ پکارنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی تھا، وہ پکار رہا تھا کہ نماز کے لئے جمع ہو جاؤ۔ میں بھی مسجد کی طرف نکلی اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں اس صف میں تھی جس میں عورتیں لوگوں کے پیچھے تھیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ لی تو منبر پر بیٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ایک آدمی اپنی نماز کی جگہ پر رہے۔ پھر فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کیوں اکٹھا کیا ہے؟ صحابہ بولے کہ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم خوب جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں نے تمہیں رغبت دلانے یا ڈرانے کے لئے جمع نہیں کیا، بلکہ اس لئے جمع کیا کہ تمیم داری ایک نصرانی تھا، وہ آیا اور اس نے بیعت کی اور مسلمان ہوا اور مجھ سے ایک حدیث بیان کی جو اس حدیث کے موافق ہے جو میں تم سے دجال کے بارے میں بیان کیا کرتا تھا۔ اس نے بیان کیا کہ وہ یعنی تمیم سمندر کے جہاز میں تیس آدمیوں کے ساتھ سوار ہوا جو لخم اور جذام کی قوم میں سے تھے، پس ان سے ایک مہینہ بھر سمندر کی لہریں کھیلتی رہیں۔ پھر وہ لوگ سمندر میں ڈوبتے سورج کی طرف ایک جزیرے کے کنارے جا لگے۔ پس وہ جہاز سے پلوار (یعنی چھوٹی کشتی) میں بیٹھے اور جزیرے میں داخل ہو گئے وہاں ان کو ایک جانور ملا جو کہ بھاری دم، بہت بالوں والا کہ اس کا اگلا پچھلا حصہ بالوں کے ہجوم سے معلوم نہ ہوتا تھا۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ اے کمبخت تو کیا چیز ہے؟ اس نے کہا کہ میں جاسوس ہوں۔ لوگوں نے کہا کہ جاسوس کیا؟ اس نے کہا کہ اس مرد کے پاس چلو جو دیر میں ہے، کہ وہ تمہاری خبر کا

بہت مشتاق ہے۔ تمیم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب اس نے مرد کا نام لیا تو ہم اس جانور سے ڈرے کہ کہیں شیطان نہ ہو۔ تمیم نے کہا کہ پھر ہم دوڑتے ہوئے (یعنی جلدی) دیر میں داخل ہوئے۔ دیکھا تو وہاں ایک بڑے قد کا آدمی ہے کہ ہم نے اتنا بڑا آدمی اور ویسا سخت جکڑا ہوا کبھی نہیں دیکھا۔ اس کے دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ بندھے ہوئے تھے اور دونوں زانوں سے ٹخنوں تک لوہے سے جکڑا ہوا تھا۔ ہم نے کہا کہ اے کمبخت! تو کیا چیز ہے؟ اس نے کہا تم میری خبر پر قابو پا گئے ہو (یعنی میرا حال تو تم کو اب معلوم ہو جائے گا) تم اپنا حال بتاؤ کہ تم کون ہو؟ لوگوں نے کہا کہ ہم عرب لوگ ہیں، سمندر میں جہاز میں سوار ہوئے تھے، لیکن جب ہم سوار ہوئے تو سمندر کو جوش میں پایا پھر ایک مہینے کی مدت تک لہر ہم سے کھیلتی رہی، پھر ہم اس جزیرے میں آ لگے تو چھوٹی کشتی میں بیٹھ کر جزیرے میں داخل ہوئے، پس ہمیں ایک بھاری دم کا اور بہت بالوں والا جانور ملا، ہم اس کے بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کا اگلا پچھلا حصہ نہ پہچانتے تھے۔ ہم نے اس سے کہا کہ اے کمبخت! تو کیا چیز ہے؟ اس نے کہا کہ میں جاسوس ہوں۔ ہم نے کہا کہ جاسوس کیا؟ اس نے کہا کہ اس مرد کے پاس چلو جو دیر میں ہے اور وہ تمہاری خبر کا بہت مشتاق ہے۔ پس ہم تیری طرف دوڑتے ہوئے آئے اور ہم اس سے ڈرے کہ کہیں بھوت پریت نہ ہو۔ پھر اس مرد نے کہا کہ مجھے بیسان کے نخلستان کی خبر دو۔ ہم نے کہا کہ تو اس کا کون سا حال پوچھتا ہے؟ اس نے کہا کہ میں اس کے نخلستان کے بارے میں پوچھتا ہوں کہ پھلتا ہے؟ ہم نے اس سے کہا کہ ہاں پھلتا ہے۔ اس نے کہا کہ خبردار رہو عنقریب وہ نہ پھلے گا۔ اس نے کہا کہ مجھے طبرستان کے دریا کے بارے میں بتلاؤ۔ ہم نے کہا کہ تو اس دریا کا کون سا حال پوچھتا ہے؟ وہ بولا کہ اس میں پانی ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اس میں بہت پانی ہے۔ اس نے کہا کہ البتہ اس کا پانی عنقریب ختم ہو جائے گا۔ پھر اس نے کہا کہ مجھے زغر کے چشمے کے بارے میں خبر دو۔ لوگوں نے کہا کہ اس کا کیا حال پوچھتا ہے؟ اس نے کہا کہ اس چشمہ میں پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس پانی سے کھیتی کرتے ہیں؟ ہم نے اس سے کہا کہ ہاں! اس میں بہت پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی کرتے ہیں۔ اس نے کہا کہ مجھے امیین کے پیغمبر کے بارے میں خبر دو کہ وہ کیا رہے؟ لوگوں نے کہا کہ وہ مکہ سے نکلے ہیں اور مدینہ میں گئے ہیں۔ اس نے کہا کہ کیا عرب کے لوگ ان سے لڑے؟ ہم نے کہا کہ ہاں۔ اس

نے کہا کہ انہوں نے عربوں کے ساتھ کیا کیا؟ ہم نے کہا کہ وہ اپنے گردوپیش کے عربوں پر غالب ہوئے اور انہوں نے ان کی اطاعت کی۔اس نے کہا کہ یہ بات ہو چکی؟ ہم نے کہا کہ ہاں۔اس نے کہا کہ خبردار رہو یہ بات ان کے حق میں بہتر ہے کہ پیغمبر کے تابعدار رہوں۔اور البتہ میں تم سے اپنا حال کہتا ہوں کہ میں مسیح (دجال) ہوں۔اور البتہ وہ زمانہ قریب ہے کہ جب مجھے نکلنے کی اجازت ہوگی۔پس میں نکلوں گا اور سیر کروں گا اور کسی بستی کو نہ چھوڑوں گا جہاں چالیس رات کے اندر نہ جاؤں، سوائے مکہ اور طیبہ کے، کہ وہاں جانا مجھ پر حرام ہے یعنی منع ہے۔جب میں ان دونوں بستیوں میں سے کسی کے اندر جانا چاہوں گا تو میرے آگے ایک فرشتہ بڑھ آئے گا اور اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہوگی، وہ مجھے وہاں جانے سے روک دے گا اور البتہ اس کے ہر ایک ناکہ پر فرشتے ہوں گے جو اس کی چوکیداری کریں گے۔سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چھڑی منبر پر مار کر فرمایا کہ طیبہ یہی ہے، طیبہ یہی ہے، طیبہ یہی ہے۔یعنی طیبہ سے مراد مدینہ منورہ ہے۔خبردار رہو! بھلا میں تم کو اس حال کی خبر دے نہیں چکا ہوں؟ تو اصحاب نے کہا کہ ہاں۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تمیم رضی اللہ عنہ کی بات اچھی لگی جو اس چیز کے موافق ہوئی جو میں نے تم لوگوں سے دجال اور مدینہ اور مکہ کے حال سے فرما دیا تھا۔خبردار ہو کہ وہ شام یا یمن کے سمندر میں ہے؟ نہیں بلکہ وہ مشرق کی طرف ہے، وہ مشرق کی طرف ہے، وہ مشرق کی طرف ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرق کی طرف اشارہ کیا۔سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے کہا کہ یہ حدیث میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد رکھی ہے۔(صحیح مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، رقم الحدیث:۲۹۴۳)

عرب سے مشرق کے آخری کونے کو جانچا جائے تو اس کا سرا برمودا سے ملتا ہو سکتا ہے کہ دجال اسی سمندر برمودا تکون میں موجود ہو۔

دجال کے خروج سے قبل لوگ اسے بھول جائیں گے، یہ بھی حدیث سے ثابت ہے آج اگر دیکھا جائے تو کم ہی لوگ اس متعلق بات کرتے ہیں اور بالکل اس فتنے سے آنکھیں چرا رہے ہیں حالانکہ دیکھا جائے تو دجال کے لشکر والے دجال کے خروج سے قبل اپنی فوج تیار کر چکے ہیں، الومیناٹی اور فری میسن کے کنٹرول میں افراد نہیں بلکہ ملک ہیں

پوری دنیا کی معیشت سمیت، آج ان دجالی تنظیموں کے شر سے لوگوں کو آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت اور ہمارا دینی فریضہ ہے، لیکن افسوس کے اکثر لوگ اپنے بیانات میں اس کے متعلق کچھ نہیں کہتے جبکہ حدیث میں آتا ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ دجال کا خروج نہ ہوگا یہاں تک کہ لوگ اُس کا ذکر بھول جائیں گے (یعنی اس سے بیخوف ہو جائیں گے) اور مساجد کے آئمہ منبروں پر اس کا تذکرہ چھوڑ دینگے (رواہ احمد)

لہذا دجال کے خروج کا وقت کب ہے یہ تو اللہ ہی بہتر جانتے ہیں لیکن اگر حدیث کو پیش نظر رکھا جائے تو یہ کہنا ٹھیک ہوگا کہ اس کے خروج کا وقت قریب ہی ہے کیونکہ آج لوگ اسے بھلا چکے ہیں اور ممبر پر سے اس کا اور اس کے لشکر کا تذکرہ تقریباً ختم ہو چکا ہے اور سوائے چند کے اکثر علم رکھنے والے لوگ اس موضوع پر بات کرتے نظر نہیں آتے، واللہ اعلم

میڈیا ایک عظیم فتنہ

میڈیا کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کی ایک حدیث بڑی کمال کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ دجال کی آمد سے پہلے کے کچھ سال دھوکا اور فریب کے ہوں گے۔ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ ہر طرف دھوکا اور فریب ہوگا۔ سچے کو جھوٹا اور جھوٹے کو سچا بنا کر پیش کیا جائے گا۔ خائن کو امانت دار اور امین کو خائن قرار دیا جائے گا۔ اور ''رویبضہ'' خوب بولے گا۔ عرض کیا: ''یارسول اللہ! رویبضہ کون؟ فرمایا: گھٹیا لوگ جو اہم ترین معاملات پر گفتگو کریں گے۔ (مفہوم حدیث، مسند احمد)

آج دجالی میڈیا پر سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ کر کے دیکھانے کی کوشش کی جارہی ہے خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن کر کے دکھایا جارہا ہے، اور اہم امور مثلاً اسلامی شعائر کے متعلق ایسے لوگ گفتگو کرتے ہیں جو دین سے دور اور ناسمجھ ہیں، جو شکوک وشبہات کو جنم دیتے ہیں اور صحیح اسلامی عقائد سے دور ہیں۔

دجال کے فتنے سے بچنے کی تدابیر:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے فتنے سے بچنے کے لئے کچھ ذکر و دعا بتلائے ہیں ان کا اہتمام کرنے والا کبھی بھی دجال کے فتنے کا شکار نہ ہوگا۔

ا۔سورہ کہف کی ابتدائی دس آیتیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کریگا اور اس کو پڑھے گا تو وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔(صحیح مسلم)

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِیْ أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجَا قَيِّماً لِّيُنذِرَ بَأْساً شَدِيْداً مِن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراً حَسَناً مَاكِثِيْنَ فِيْهِ أَبَداً وَيُنذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَداً مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِباً فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيْثِ أَسَفاً إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْداً جُرُزاً أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَباً إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّءْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَداً﴾ (الکہف:ا۔١٠)

٢۔ہر نماز کے آخر]تشہد[میں یہ دعا پڑھی جائے۔

''اللهم إنی أعوذ بك من عذاب القبر وأعوذ بك من فتنة المسيح الدجال وأعوذ بك من فتنة المحيا وفتنة الممات اللهم إنی أعوذ بك من المأثم والمغرم''(صحیح بخاري:٧٩٨،صحیح مسلم:٥٨٩)

نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا بھی دجال کے فتنے سے بچنے کا ذریعہ ہے۔کیونکہ اللہ کے نیک بندوں پر دجال اور اس کے لشکر کی چالیں اور انکی شعبدہ بازیاں کام نہیں کریں گی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:اگر میری زندگی میں دجال کا خروج ہوا تو میں اس کے لئے کافی ہوں اور اگر میری وفات کے بعد نکلا تو اللہ تعالی میری امت کو اس کے نیک لوگوں کے ذریعہ بچالیگا (المعجم الطبرانی)

اگر کسی کو دجال کا خروج مل جائے تو وہ اس سے دور بھاگے اور اسکے قریب جانے کی کوشش نہ کرے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو دجال کے بارے میں سن لے اس سے دور بھاگنے کی کوشش کرے، اس کے قریب نہ جائے۔

ہم نے پچھلے صفحات میں جن چیزوں کا ذکر کیا کہ جیسے دجال کے لشکر الومیناٹی اور فری میسن والے میڈیا کو اپنا ہتھیار بنا کر استعمال کر رہے ہیں، ہالی وڈ، بالی وڈ، تمام وڈز، میوزک انڈسٹری، ڈزنی کے کارٹونز، اور وہ تمام کارٹونز جس میں دجال کی ایک آنکھ کو پروموٹ کیا جاتا ہے، ریسلنگز wwe کی جمہوریت اور جمہوریت والوں سے مکمل دوری اور اجتناب ہی ایک مسلمان کے لیے بچاؤ کی تدابیر ہیں، کیونکہ یہ فتنے ہیں اور فتنے کے قریب جانا فتنے کے مبتلا ہونے کے مترادف ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: مسلمانوں کے ہاں سر اٹھانے والے فتنوں کے حالات کا اچھی طرح سے مطالعہ کریں تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ: کوئی بھی ایسا شخص نہیں ہے جسے ان امور میں دخل اندازی کا فائدہ ہوا ہو؛ کیونکہ ایسے امور میں دخل اندازی کا دینی اور دنیاوی ہر اعتبار سے نقصان ہوتا ہے، اسی لیے اسے شریعت میں منع قرار دیا گیا ہے، لہذا ایسے امور سے بچ کر رہنا ان فرامین الٰہیہ میں سے ہے جن کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴾ (النور:٦٣) اللہ کے حکم کی مخالفت کرنے والوں کو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ کہیں انہیں فتنہ یا دردناک عذاب نہ پہنچ جائے (منہاج السنۃ النبویۃ: ۴/۴۱۰)

زیادہ سے زیادہ نیک عمل کی کثرت اس فتنے سے بچنے کا سبب ہے گناہوں سے بچنا اور تقوی اختیار کرنا، زیادہ سے زیادہ نیک عمل کرے اور اس کے لئے تن من کی بازی لگا دے۔ فرمان باری تعالی ہے: ﴿وَأَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّـيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ﴾ (سورہ ہود: ۱۱۴-۱۱۵) نیز آپ دن کے دونوں طرفوں کے اوقات میں اور کچھ رات گئے نماز قائم کیجئے۔ بلاشبہ نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں یہ ایک یاددہانی ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں، اور صبر کیجئے اللہ تعالی یقیناً نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

جہاد فی سبیل اللہ: جہاد اس امت مسلمہ کے لیے عظمت کا نشان ہے، اور مجاہد کبھی بھی کسی فتنے کا شکار نہیں ہوسکتا باذن اللہ عز وجل۔

احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ دجال اور اس کے لشکر کے خلاف امام مہدی اور عیسیٰ علیہ السلام جہاد کریں گے اور عیسی علیہ السلام اسے قتل کریں گے، لہذا جہاد دجال اور دجالی لشکروں کو شکست دینے کا سبب ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے: ﴿وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ (عنکبوت۔٦٩) اور جو لوگ ہمارے لئے مشقتیں اٹھاتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھادیں گے اور اللہ تعالیٰ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

حضرت سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم لوگوں کو دیکھو کہ ان کا آپس میں اختلاف ہو چکا ہے تو تم مجاہدین کے ساتھ محاذوں پر چلے جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے بارے میں فرمایا ہے کہ ''لنهديـنهم'' کہ ہم انہیں ضرور ہدایت دیں گے۔

طائفہ المنصورہ کا ساتھ دینا بھی بہت بڑا ذریعہ ہے دجال اور اس کے لشکر کو شکست دینے کا ذیل میں ہم اس کامیاب اور طائفہ منصورہ کی صفات ذکر کرتے ہیں:

ان صفات کے متعلق بہت سی احادیث صحیحہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں جن میں چند ایک یہ ہیں: امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: میری امت میں سے ایک گروہ ایسا ہوگا جو کہ اللہ تعالی کے احکام پر عمل کرتا رہے گا جو بھی انہیں ذلیل کرنے یا انکی مخالفت کرے گا وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا حتی کہ اللہ تعالی کا حکم (قیامت) آجائے گا اور وہ لوگ اس پر قائم ہوں گے) اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ ہی میری امت میں سے ایک گروہ حق پر قائم رہے گا حتی کہ قیامت قائم ہوجائے گی) اور مغیرۃ بن شعبہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: (میری امت میں ایک قوم لوگوں پر غالب رہیں گے حتی کہ قیامت قائم ہوجائے گی) اور عمران بن حصین رضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میری امت میں سے ایک گروہ حق پر لڑتا رہے گا، جو اپنے دشمن پر غالب رہے گا، حتی ان میں سے آخری شخص مسیح الدجال سے لڑائی کرے گا۔

خلاصہ بحث

معزز ومکرم اسلامی بہنواور بھائیو!!

ہم ایک ایسے دور میں جی رہے ہیں جس میں بہت سے فتنے سر اٹھا رہے ہیں، ایسے میں ابلیس ملعون اور اس کا لشکر الومیناٹی اور فری میسن چاروں طرف سے انسانیت کو جہنم کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، یہ ایسے جہنم کے سوداگر ہیں جو گھاٹے کا سودا کرتے ہیں، اور دنیا کی عارضی لذت لوگوں کو دیکھا کر آخرت کے ہمیشہ والے خسارے کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، اور یقیناً شیطان اور اس کا لشکر جن میں دجال بھی شامل ہے یہ تمام جہنم کا ایندھن ہیں۔

ہم نے یہ سلسلہ خالصاً اس وجہ سے شروع کیا کہ لوگوں کو یہ باور کروایا جا سکے کہ انہیں چاروں طرف سے شکنجوں میں جکڑنے کی ملعون شیطانی کوشش کی جارہی ہے، اور غیر محسوس طریقے سے بہت سے لوگ ان بد بخت شیطان ملعون کے لشکر والوں کی پیروی میں مصروف ہیں، اس سلسلے میں ہم نے کوشش کی کہ ہر وہ بات پیش کی جائے جو ثابت شدہ ہو، اور ان اقساط میں جتنے واقعات گزرے ہیں یہ ثابت شدہ ہیں اور بتانے کا مقصد یہ تھا کہ ایک تو ہم ہر اُس چیز سے اجتناب کریں جس کو دجالی لشکر والے پروموٹ کر رہے ہیں، اگر آج کے دور میں ایمان کامل نہیں ہوگا تو یاد رکھیں جیسا فتنے کا دور ہے تو اس میں خود کو محفوظ رکھنا بہت مشکل ہو جائے گا، اللہ ہمیں کامل ایمان اور تقوی نصیب فرمائیں۔

اللہ سے دعا ہے کہ تمام مسلمانوں کو اللہ دجال اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھیں، اور جو کچھ ہم نے لکھا اس کو ہمارے لیے آخرت کا زخیرہ بنائیں اور صدقہ جاریہ بنائیں۔

وصلی اللہ تعالٰی علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین (آمین)

تمت بفضلہ تعالی۔

واٹس ایپ پہ قسط وار مکمل سلسلہ (جھنم کے سوداگر) حاصل کرنے کیلئے ربطہ کریں۔

+917330359477